<u>20واں اجلاس</u>

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز پیر 4 اپریل 2016

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ داخلہ

بروز جمعتہ المبارک 12 فروری 2016 کے ایجنڈا سے زیر التواء سوال

جی او آر-III شادمان لاہور میں منشیات کی خرید و فروخت و دیگر مسائل کی تفصیلات

*2681: جناب احسن ریاض فتیانہ: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ جی او آر III شادمان لاہور میں انٹری کے لئے گیٹ نمبر 2 اور گیٹ نمبر 7 مقرر ہیں، دونوں گیٹس پر پولیس چوکیاں بھی قائم ہیں، گیٹ نمبر 7 سے ہر انٹر ہونے والے کی باقاعدہ چیکنگ کی جاتی ہے لیکن گیٹ نمبر 3 پر کوئی چیکنگ نہیں کی جاتی؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اب وہاں کے الاٹیوں سے زیادہ تعداد سرونٹ کوارٹرز میں رہنے والوں کی ہے، سرونٹ کوارٹرز میں رہائشی لوگوں نے کوارٹرز آگے کرائے پر دیئے ہوئے ہیں نیز رکشوں اور ریڑھیوں کے سٹینڈ بنے ہوئے ہیں اور ساری رات ان کی آمدورفت جاری رہتی ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ جی او آر III کے سرونٹ کوارٹرز میں رہائشی تین چار گروپس نے ساری سڑکوں، فٹ پاتھوں اور خصوصی طور پر گیٹ نمبر 3 سے لے کر مسجد تک رات 3 بجے قبضہ کیا ہوتا ہے، نہ صرف نشہ کرتے ہیں بلکہ کھلے عام نشہ آور اشیاء بیچتے ہیں۔

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ لوگوں کے نشہ کرنے اور اس کی خرید و فروخت کے لئے جی او آر 111 شادمان لاہور ایک نہایت ہی محفوظ ایریا ہے اور روزانہ باہر سے لوگ یہاں آکر نشہ خریدتے ہیں اور یہیں بیٹھ کر کرتے بھی ہیں۔

(ہ) کیا یہ بھی درست ہے کہ یہ لوگ وارداتیں کرتے ہیں یہاں آکر چھپ جاتے ہیں اور انہیں پروٹیکشن مل جاتی ہے متعدد مرتبہ ان سے اسلحہ بھی برآمد کیا گیا ہے۔

(و) کیا یہ بھی درست ہے کہ اگر ان او باشوں کو کوئی الاٹی روکنے کی کوشش کرتا ہے تو یہ لڑائی کرتے ہیں اور متعدد بار اس سلسلے میں ایف آئی آر بھی رجسٹرڈ ہوئی ہیں۔

(ز) کیا یہ بھی درست ہے کہ جی او آر III کے رہائشیوں کی متعدد بار چوریاں ہو چکی ہیں حتی کہ ان کی گاڑیاں بھی چرائی جا چکی ہیں۔

(ح) کیا یہ بھی درست ہے کہ جی او آر III کے رہائشیوں نے متعدد بار تمام حالات سے متعلقہ اتھارٹیز مع ایڈیشنل چیف سیکرٹری کو زبانی اور تحریری طور پر بھی آگاہ کیا لیکن آج تک ان کی کوئی شنوائی نہیں ہوئی۔

(ط)اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا متعلقہ محکمہ ان مسائل کو حل کر کے جی او آر III کے رہائشیوں کی پریشانی دور کرنے کا ارادہ رکھتا ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 20 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 20 دسمبر 2013)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) درست نہ ہے۔ جی او آر III شادمان لاہور میں انٹری کے لیے گیٹ نمبر 3 اور گیٹ نمبر 8 مقرر ہیں دونوں گیٹس پر پولیس کی چوکیاں قائم ہیں دونوں گیٹس پر انٹر ہونے والوں کی باقاعدہ چیکنگ کی جاتی ہے مزید یہ کہ BOF-18 تا BOF-41 جو کہ علیٰحدہ فلیٹس ہیں ان کے لئے علیٰحدہ گیٹ ہے اور وہ کھلا رہتا ہے اس طرح BOF-50 تا BOF-60 علیٰحدہ فلیٹس ہیں اور ان کے لئے بھی علیٰحدہ گیٹ ہے جو کہ کھلا رہتا ہے تاہم پروٹوکول کا عملہ وقتاً فوقتاً مذکورہ بالا گیٹس کی چیکنگ کے لئے گشت کرتا ے رہتا ہے۔

(ب) درست نہ ہے جی او آر III شادمان لاہور میں سرونٹ کوارٹرز میں رہنے والے ملازم الاٹیوں کی اجازت سے وہاں رہ رہے ہیں اور اسٹیٹ آفس کے علم کے مطابق کوئی سرونٹ کوارٹر کرایہ پر نہ دیا گیا ہے۔ محکمہ ہذا کی جانب سے اکثر و بیشتر چیکنگ بھی کی جاتی ہے نیز وہاں پر ریڑھیوں اور رکشوں کا کوئی اڈہ نہ ہے تاہم چند سرونٹ جو کہ الاٹیوں کے ساتھ Attach ہیں اور ان کے پاس رکشہ ہیں جو فارغ وقت میں چلاتے ہیں۔

(ج) درست نہ ہے۔ جی او آر III شادمان لاہور میں کسی سرونٹ کو فٹ پاتھ پر قابض ہونے کی اجازت قطعاً نہ ہے اور نہ ہی وہاں پر کسی قسم کا نشہ کیا جاتا ہے کیونکہ گیٹ نمبر 3 پر پولیس چوکی بھی ہے اور پروٹوکول کا عملہ بھی موجود رہتا ہے۔

(د) درست نہ ہے کیونکہ جی او آر III شادمان لاہور کے دونوں انٹری گیٹس پر پولیس اور پروٹوکول کا عملہ ہر وقت ڈیوٹی پر موجود رہتا ہے لہذا وہاں پر نشہ آور اشیاء کی خرید و فروخت کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔

(ہ) درست نہ ہے کیونکہ جی او آر III میں داخل ہونے والے ہر شخص کی باقاعدہ تلاشی لی جاتی ہے اس لئے کسی مجرم کا وہاں چھپنے کا امکان نہیں۔

(و)ریکارڈ کے مطابق کسی قسم کی ایف آئی آر کی اطلاع نہیں دی گئی۔

(ز)جی او آر III شادمان لاہور میں چوری خارج از امکان نہیں تاہم کسی الاٹی کی جانب سے ایسی شکایت موصول نہ ہوئی ہے اگر کوئی ایسا کیس رپورٹ ہوا تو حسب ضابطہ کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

(ح)درست نہ ہے۔جی او آر III شادمان لاہور کے رہائشیوں کی جانب سے کوئی تحریری شکایت موصول نہ ہوئی اگر ہوتی ہے تو ضروری کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

(ط)جزو ہائے بالا کے سوالات کے جوابات تحریر کئے جا چکے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 2 فروری 2015)

بروز جمعتہ المبارک 12 فروری 2016 کے ایجنڈا سے زیر التواء سوال

صوبہ میں ڈی۔ایس۔پیز کی خالی اسامیوں کو پر کرنے کی تفصیلات

*2821: جناب احسن ریاض فتیانہ: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)صوبہ میں ڈی ایس پی کی منظور شدہ اسامیاں کتنی ہیں، کتنی پُر اور کتنی خالی ہیں؟

(ب)ان خالی اسامیوں کو پُر نہ کرنے کی وجوہات کیا ہیں؟

(ج)حکومت کب تک ان کو پُر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی یکم اکتوبر 2013 تاریخ ترسیل 20 دسمبر 2013)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف)

برانچ	منظور شدہ اسامیاں	موجودہ نفری	خالی اسامیاں
DSPs جنرل ایگزیکٹو برانچ	537	358	179
DSPs ٹریفک برانچ	67	36	31
DSPs لیگل برانچ	130	80	50
DSPs ٹیلی برانچ	08	06	02
DSPs ایم ٹی برانچ	01	01	00

DSPsفنگر پرنٹ بیورو	01	00	01
ٹوٹل	744	481	263

(ب)ان خالی اسامیوں کو پُر نہ کرنے کی وجوہات مندرجہ ذیل ہیں:۔

DSPsجنرل ایگزیکٹو برانچ	2008 میں انسپکٹرز (جنرل ایگزیکٹو برانچ) کی سنیارٹی لسٹ جاری کی گئ تھی جس کو رینکر انسپکٹرز اور ڈائریکٹ انسپکٹرز نے مختلف عدالتوں میں چیلنج کیا عدالت عالیہ اور عدالت عظمیٰ کے احکامات کی روشنی میں 2011، 2012 اور 2013 کو عارضی سنیارٹی لسٹیں جاری کی گئ تھیں جن کو بھی عدالتوں میں چیلنج کیا گیا۔ مختلف اوقات میں عدالتوں نے انسپکٹر سے DSP کی ترقی کے خلاف stay orders جاری کئے جن کی وجہ سے 2010 کے بعد انسپکٹر سے DSP کے عہدہ پر ترقی نہ ہو سکی ہے۔ عدالت عظمیٰ نے سول اپیل نمبر 2012/840 میں حکم دیا ہے کہ عارضی سنیارٹی لسٹ پر اعتراضات کو سن کر ایک ماہ کے اندر فائنل سنیارٹی لسٹ جاری کی جائے، جس کے لیے ایڈیشنل آئی جی پنجاب کی سر براہی میں کمیٹی بنادی گئ ہے جو کہ اعتراضات کو سن کر فائنل سنیارٹی لسٹ جاری کرے گی اس کے بعد سینئر انسپکٹرز کو قانون کے مطابق DSP کے عہدہ پر ترقی دی جائے گی۔
DSPsٹریفک برانچ	اس وقت انسپکٹرز ٹریفک سارجنٹ کی موجودہ نفری NIL ہے۔

(ج) جنرل ایگزیکٹو برانچ

2008 میں انسپکٹرز (جنرل ایگزیکٹو برانچ) کی سنیارٹی لسٹ جاری کی گئ تھی جس کو رینکر انسپکٹرز اور ڈائریکٹ انسپکٹرز نے مختلف عدالتوں میں چیلنج کیا عدالت عالیہ اور عدالت عظمیٰ کے احکامات کی روشنی میں 2011، 2012 اور 2013 کو عارضی سنیارٹی لسٹیں جاری کی گئ تھیں جن کو بھی عدالتوں میں چیلنج کیا گیا۔ مختلف اوقات میں عدالتوں نے انسپکٹر سے ڈی ایس پی کی ترقی کے خلاف حکم امتناعی جاری کئے جن کی وجہ سے 2010 کے بعد انسپکٹر سے ڈی ایس پی کے عہدہ پر ترقی نہ

ہو سکی ہے۔ عدالت عظمیٰ نے سول اپیل نمبر 2012/840 میں حکم دیا ہے کہ عارضی سنیارٹی لسٹ پر اعتراضات کو سن کر ایک ماہ کے اندر فائنل سنیارٹی لسٹ جاری کی جائے۔ جس کے لئے ایڈیشنل آئی جی پنجاب کی سر براہی میں کمیٹی بنائی گئی جس نے اعتراضات کو سن کر مورخہ 24-03-2014 کو فائنل (پارٹ ون) سنیارٹی لسٹ جاری کی۔ اس وقت DSP کی 193 اسامیاں خالی تھیں جن کو پر کرنے کے لئے محکمانہ پروموشن کمیٹی نے مورخہ 31-03-2014 کو 131 انسپکٹرز اور مورخہ 12-06-2014 کو 46 انسپکٹرز کو قانون کے مطابق ڈی ایس پی کے عہدہ پر ترقی دی ہے بقایا اسامیاں مختلف وجوہات کی بناء پر نظر انداز ہونے والے افسران کے لئے رکھی گئی ہیں موزوں افسران کو ترقی کے لئے محکمانہ پروموشن کمیٹی دوبارہ زیر غور لائے گی۔

<u>لیگل برانچ</u>

مورخہ 17-12-2013 کو ایک انسپکٹر لیگل کو ڈی ایس پی لیگل کے عہدہ پر ترقی دی گئی ہے۔ لیگل انسپکٹرزان کی سنیارٹی لسٹ کے مطابق 2 انسپکٹران کی بطور DSP ترقی ہونا باقی ہے۔ ایک انسپکٹر کو سپر سیڈ اور ایک انسپکٹر کو ریکارڈ مکمل نہ ہونے کی وجہ سے مورخہ 17-12-2013 کو نظر انداز کیا تھا ان کا ریکارڈ مکمل کیا جا رہا ہے۔ محکمانہ پروموشن کمیٹی قانون کے مطابق ان افسران کو ترقی کے لئے دوبارہ زیر غور لائے گی۔

<u>ٹریفک برانچ</u>

اس وقت انسپکٹرز سارجنٹ کی نفری نہ ہے۔ لہذا ڈی ایس پی ٹریفک کی اسامی پر ترقی کے لئے کوئی امیدوار نہ ہے۔

<u>ٹیلی کمیونیکیشن برانچ</u>

مورخہ 17-12-2013 کو پانچ انسپکٹرز ٹیلی کمیونیکیشن برانچ کو ڈی ایس پیز ٹیلی کے عہدہ پر ترقی دی گئی ہے۔ اس وقت صرف 2 انسپکٹرز ٹیلی سنیارٹی لسٹ پر موجود ہیں لیکن ترقی کے لئے بنائے گئے قوانین اور معیار پر پورا نہیں اترتے۔ جیسے ہی یہ افسران قانونی معیار پورا کریں گے ان کا کیس ترقی کے لئے زیر غور لایا جائے گا۔

<u>فنگر پرنٹ بیورو</u>

انسپکٹر (فنگر پرنٹ بیورو) نے DSP کی ترقی کے لیے لازمی ٹریننگ کورس نہ کیا ہے۔ کورس کرنے کے بعد DSP کے عہدہ پر اس کی ترقی کے لئے اس کا نام زیر غور لایا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 5 اگست 2014)

صوبہ کے قبائلی علاقہ جات میں بارڈر ملٹری پولیس کے پاس گاڑیوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*1177: محترمہ عائشہ جاوید: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ پنجاب کے قبائلی علاقہ جات میں بارڈر ملٹری پولیس اور بلوچ لیویز کے پاس کل کتنی گاڑیاں ہیں؟

(ب) بارڈر ملٹری پولیس اور بلوچ لیویز کو گاڑیوں کے لئے پٹرول وڈیزل اور Repair کے لئے سال 12-2011 سے سال 14-2013 کے لئے کتنی کتنی رقم مختص کی گئی، تفصیل سے ایوان کو آگاہ فرمایا جائے؟

(تاریخ وصولی 08 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 10 ستمبر 2013)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف)

بارڈر ملٹری پولیس / بلوچ لیویز، راجن پور			بارڈر ملٹری پولیس / بلوچ لیویز، ڈی جی خان	
نام وہیکلز	تعداد	ماڈل	بلوچ لیویز	
ہنڈا موٹر سائیکل CG-125	17	2009-10	ڈالہ ڈبل کیبن 4x4	5
ٹویوٹا ہائی لکس CC-2966	10	۔ایضا۔	ڈالہ سنگل کیبن 4x2	6
ٹویوٹا ہائی لکس CC-2500	02	۔ایضا۔	FB ہینو ہاف باڈی ٹرک	4
ٹویوٹا ہائی لکس CC-3000	02	۔ایضا۔	سوزوکی جیپ	1
کل تعداد	31		ہینو بس	1
			پوٹھوہار جیپ	1
			راکی جیپ ڈاٹسو	1

1	FBہینو کوسٹر			
1	سوزوکی خیبر کار			
21	کل تعداد			
	بارڈر ملٹری پولیس			
8	ڈالہ ڈبل کیبن 4x4			
10	ڈالہ سنگل کیبن 4X2			
1	پریزن وین			
1	ہینو بس			
1	پوٹھوہار جیپ			
21	کل تعداد			

(ب)

بارڈر ملٹری پولیس مالی سال2011-12		مختص رقم برائے Repair	مختص برائے POL	سال
37,00,000/-	پٹرول وڈیزل	1,00,000/-	7,90,000/-	2011-12
3,50,000/-	مرمتی	1,00,000/-	12,44,000/-	2012-13
	مالی سال 2012-13	1,00,000/-	12,44,000/-	2013-14
37,00,000/-	پٹرول وڈیزل			
3,50,000/-	مرمتی			
	مالی سال 2013-14			
47,92,000/-	پٹرول وڈیزل			
4,00,000/-	مرمتی			
	بلوچ لیویز			

	مالی سال 2011-12	
23,00,000/-	پٹرول وڈیزل	
3,50,000/-	مرمتی	
	مالی سال 2012-13	
28,00,000/-	پٹرول وڈیزل	
4,00,000/-	مرمتی	
	مالی سال 2013-14	
28,80,000/-	پٹرول وڈیزل	
58,30,000/-	مرمتی	

(تاریخ وصولی جواب 01 جنوری 2015)

صوبہ کے قبائلی علاقہ جات میں بارڈر ملٹری پولیس میں افسران کی تعداد و دیگر تفصیلات

*1178: محترمہ عائشہ جاوید: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ پنجاب کے قبائلی علاقہ جات کون کون سے ہیں اور وہاں بارڈر ملٹری پولیس اور بلوچ لیویز اہلکار اور افسران کی تعداد کیا ہے؟

(ب) بارڈر ملٹری پولیس اور بلوچ لیویز میں کیا فرق ہے؟

(ج) بارڈر ملٹری پولیس اور بلوچ لیویز میں بھرتی اور ترقیوں کا کیا طریقہ کار ہے؟

(تاریخ وصولی 08 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 10 ستمبر 2013)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) بلوچ لیوی: جو کہ ایمر جنسی کی صورت میں امدادی فورس ہے جس کا اپنا کوئی علاقہ نہ ہے جو بوقت ایمر جنسی / ضرورت پنجاب پولیس اور BMP کی امداد کے طور پر کام کرتی ہے۔ بلوچ لیوی کا ہیڈ کوارٹر ڈیرہ غازی خان میں ہے نیز بلوچ لیوی اہلکاران اور افسران کی تفصیل حسب ذیل ہے:۔

	منظور شدہ نفری	حاضر نفری	کمی نفری
1)افسران	02	Nil	02
2)اہلکاران	500	157	343

بارڈر ملٹری پولیس: کوہ سلیمان کے 6475 مربع کو میٹر علاقہ پر مشتمل ہے۔ بارڈر ملٹری پولیس انتظامی حوالے سے ٹرائبل ایریا میں پنجاب پولیس کی طرح فرائض سرانجام دیتی ہے۔ بارڈر ملٹری پولیس کا ہیڈ کوارٹر ڈیرہ غازی خان میں ہے نیز BMP اہلکاران اور افسران کی تفصیل حسب ذیل ہے:۔

	منظور شدہ نفری	حاضر نفری	کمی نفری
1)افسران	03	02	01
2)اہلکاران	517	363	154

(ب) بلوچ لیوی: ایک امدادی فورس (Reserve Force) ہے جو کہ بوقت ضرورت ضلعی انتظامیہ، پنجاب پولیس اور BMP کو امداد فراہم کرتی ہے۔ جبکہ بلوچ لیوی کا نہ تو اپنا کوئی تھانہ ہے اور نہ کوئی مختص علاقہ ہے۔ بلوچ لیوی کے جوان بلوچ لیوی لائن ڈیرہ غازی خان، واہوا تحصیل تونسہ اور فورٹ منرو میں تعینات رہتے ہیں۔ مزید برآں بلوچ لیوی کے جوانوں سے دوران فلڈ، ریونیو وصولی، سکواڈ ڈیوٹی، محرم / الیکشن ڈیوٹی اور ہر قسم کے آپریشن کے دوران بھی ڈیوٹی لی جاتی ہے۔

بارڈر ملٹری پولیس ڈیرہ غاری خان کے قبائلی علاقہ میں پنجاب پولیس کی طرز پر علاقہ میں امن وعامہ (Law & Order) بحال رکھنے کے امور سرانجام دیتی ہے۔ BMP کے زیر کنٹرول تھانہ جات کے ذریعے علاقہ میں جرائم کے خاتمہ اور امن وامان کی بحالی میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ ٹرائبل

ایریاڈیرہ غازی خان کی سرحد ملک کے دو صوبوں بلوچستان اور خیبر پختون خواہ کی سرحدوں سے ملتی ہے۔BMPمابین صوبائی نقل وحمل پر بھی نظر رکھتی ہے۔

(ج) بارڈر ملٹری پولیس اور بلوچ لیوی میں بھرتی اور ترقی کے طریق کار کے لئے ترمیم شدہ ایکٹ 2007اور ترمیمی رولز2009کے ذریعہ کیا جاتا ہے جن کی کاپیاں برائے ملاحظہ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔BMP/BL سروس رولز 2009 کے تحت BMPمیں صرف ٹرائبل ایریا میں موجود قبائل کے افراد کو بھرتی کیا جاتا ہے۔ لہذا ترقی کے لئے گورنمنٹ کی طرف سے مختلف کمیٹیاں قائم کی گئی ہیں جس کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ بلوچ لیوی کی بھرتی میں زیادہ تر قبائلی علاقے کے لوگوں کو ہی بھرتی کیا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 2جنوری 2015)

لاہور: ملازمین کی تعداد و دیگر تفصیلات

*1754: ڈاکٹر نوشین حامد: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) چائلڈ پروٹیکشن بیورو انگوری باغ شالیمار ٹاؤن لاہور میں کل کتنے ملازمین ہیں ان کی سکیل وائز تفصیل فراہم کی جائے؟

(ب) کیا ان ملازمین کو میرٹ پر رکھا گیا؟

(ج) متذکرہ چائلڈ پروٹیکشن بیورو کے ملازمین کی تنخواہ کے لیے 2012-13 میں کتنا بجٹ رکھا گیا؟

(تاریخ وصولی 05اگست 2013تاریخ ترسیل 8اکتوبر 2013)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو میں کل 328ملازمین کام کر رہے ہیں ان کی سکیل وائز تفصیل کی کاپی تتمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) جی ہاں! چائلڈ پروٹیکشن بیورو میں ملازمین کو میرٹ پر رکھا گیا ہے۔

(ج) چائلڈ پروٹیکشن بیورو کے ملازمین کی تنخواہ کے لئے اکیس کروڑ چھہتر لاکھ انسٹھ ہزار بجٹ جاری ہوا تھا اور اسی مد میں چائلڈ پروٹیکشن بیورو نے سات کروڑ چورانوے لاکھ اٹھاون ہزار چار سوانیس خرچ کئے۔

(تاریخ وصولی جواب یکم نومبر 2013)

لاہور: تھانہ باغبانپورہ میں ڈکیتی کے مقدمات کا اندراج و دیگر تفصیلات

*1756: ڈاکٹر نوشین حامد: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) باغبانپورہ لاہور تھانہ میں 2012 اور 2013 میں ڈکیتی کی کل کتنی وارداتوں کی ایف آئی آر زدرج ہوئیں؟

(ب) مذکورہ مقدمات کے کتنے ملزم گرفتار ہوئے کتنے بیگناہ ثابت ہوئے اور کتنے ملزمان کے چالان پیش کر کے جیل بھیجا گیا؟

(ج) ڈکیتی کے ملزمان سے جو سامان برآمد ہوا کیا وہ ان کے مالکان کے سپرد کر دیا گیا ہے، اگر نہیں تو کیوں؟

(تاریخ وصولی 05 اگست 2013 تاریخ ترسیل 8 اکتوبر 2013)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) تھانہ باغبانپورہ میں سال 2012 میں 2 مقدمات اور سال 2013 میں ڈکیتی کے 3 مقدمات درج ہوئے ہیں۔

(ب) سال 2012 میں 1۔ مقدمہ نمبر 12/904 مورخہ 12-06-03 بجرم 397 ت پ میں کل 5 ملزم تھے جن میں سے 2 گرفتار ہوئے اور 3 کس ملزمان کے اشتہار زیر دفعہ 87 ض ف حاصل کیے گئے، 2۔ مقدمہ نمبر 12/984 مورخہ 12-06-18 بجرم 395 ت پ میں کل 7 ملزم تھے جو تمام گرفتار ہوئے اور تمام کو چالان عدالت کر کے جیل بھجوایا گیا۔ جبکہ سال 2013 میں 1۔ مقدمہ نمبر 13/12 مورخہ 13-01-27 بجرم 395 ت پ میں کل 6 ملزم تھے جن میں سے 2 ملزم گرفتار ہیں اور 4 ملزمان کے اشتہار زیر دفعہ 87 ض ف حاصل کئے گئے ہیں۔ 2۔ مقدمہ نمبر 13/265 مورخہ 06-03-13 بجرم 365 ت پ میں کل 4 ملزم تھے تمام ملزمان کو گرفتار کر کے چالان عدالت کر کے جیل

بھجوایا گیا ہے،3۔ مقدمہ نمبر 13 / 571 مورخہ 13-05-18 بجرم 365 ت پ میں کل ملزم 7 کس تھے جو تاحال مقدمہ مورخہ 13-08-26 کو عدم پتہ ہوا۔

(ج) سال 2012 میں ڈکیتی کے 2 مقدمات میں کل مسروقہ مبلغ -/13,22,700 برآمد ہوا ہے اور تمام مال مسروقہ اصل مالکان کے سپرد کیا گیا ہے۔ سال 2013 میں 2 مقدمات چالان ہوئے جن میں کل مالک مسروقہ مبلغ -/17,60,000 برآمد ہوا اور مال مسروقہ اصل مالکان کے حوالے کر دیا گیا ہے اور ایک مقدمہ عدم پتہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 28 نومبر 2014)

صوبہ میں ٹریفک حادثات سے ہونے والی اموات و دیگر تفصیلات

*2604: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) 2012 میں صوبہ پنجاب میں ایسے کتنے ٹریفک حادثات ہوئے جن کے نتیجے میں اموات ہوئیں اور کل کتنی اموات ہوئیں؟

(ب) ٹریفک کے ان حادثات کی تعداد اور اموات 2011 کے مقابلہ میں کتنی زیادہ ہے، کیا اس کی ایک وجہ ہمارے ٹرانسپورٹرز کی لاپرواہی ہے ہر ماڈل کی اور ہر چلنے والی چیز کا مین روڈ پر چلنے کی اجازت ہونا بھی ہے؟

(ج) کیا حکومت کے زیر غور ایسی کوئی تجویز ہے کہ سڑکات کی کیٹگریز بنا کر کیٹیگری کی سڑک کی کوالٹی اور مخصوص ٹرانسپورٹ کو مدنظر رکھ کر مخصوص ٹریفک کے علاوہ دیگر ہر طرح کی ٹریفک پر پابندی عائد کی جائے؟

(د) کیا حکومت سڑکات پر حادثات میں زخمی افراد کے لئے ابتدائی طبی امداد مہیا کرنے کے یونٹ قائم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 16 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 23 دسمبر 2013)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) کرائم برانچ پنجاب کے اعداد و شمار سال 2012 کے مطابق صوبہ پنجاب میں کل 2269 مہلک حادثات ہوئے جن میں 2718 افراد جاں بحق ہوئے اور 4768 افراد زخمی ہوئے۔

(ب) Statistics رپورٹ کے مطابق 2011 میں صوبہ پنجاب (31 اضلاع) میں کل 1634 مہلک حادثات رونما ہوئے جن میں 2092 افراد ہلاک ہوئے مقابلتاً رپورٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ ان اعداد و شمار کے مطابق 2012 میں رونما ہونے والے مہلک حادثات کی تعداد 2011 کے مقابلہ میں کم رہی، 2012 میں 154 حادثات کم ہوئے اور اس طرح 269 اموات بھی کم ہوئی ہیں۔

مزید برآں یہ بات درست ہے کہ ان حادثات کی ایک وجہ ٹرانسپورٹرز / ڈرائیورز کی غفلت، لاپرواہی اور تیز رفتاری بشمول اوور لوڈنگ، ڈرائیورز کی لمبی ڈیوٹی ہے۔ تاہم ہر طرح کی ٹریفک یا ہر طرح کی گاڑی شاہرات پر چلانے کی اجازت نہ ہے بلکہ جو گاڑیاں سیکرٹری ڈسٹرکٹ روڈ ٹرانسپورٹ اتھارٹی (DRTA) اور موٹر وہیکل ایگزامینر (MVE) پاس کرتے ہیں، صرف یہ منظور شدہ گاڑیاں ہی چلنے کی اہل ہیں۔ خلاف ورزی کی صورت میں حسب ضابطہ قانونی کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔

(ج) محکمہ C&W کے ڈیپارٹمنٹ کے مطابق پنجاب ہائی وے ڈیپارٹمنٹ کے زیر انتظام تمام سڑکات، ٹریفک کے اعداد و شمار کو مدنظر رکھتے ہوئے، ڈیزائن کی جاتی ہیں۔ تاہم حکومت پنجاب، محکمہ ہائی وے کے زیر غور ایسی کوئی پالیسی نہ ہے جس کے تحت سڑکات کی اقسام (Category) بنائی جائیں اور مخصوص ٹریفک کے علاوہ دیگر ہر طرح کی ٹریفک پر پابندی کی جائے۔

(د) محکمہ صحت کے مطابق حکومت پنجاب حادثات میں زخمی ہونے والے مریضوں کو تمام ضروری طبی سہولیات فراہم کرنے کے لئے کوشاں رہتی ہے۔ بڑی شاہرات کے ساتھ تمام THQ اور DHQ ہسپتالوں میں ایمرجنسی اور حادثات سے متاثرہ مریضوں کے لئے سہولیات موجود ہیں۔ حکومت پنجاب محکمہ صحت بڑی شاہرات کے ساتھ ٹراما سینٹرز بنانے کا منصوبہ رکھتی ہے۔ جو کہ فزیبلٹی اور وسائل کی دستیابی کے ساتھ قائم کئے جا رہے ہیں۔ تاہم جہاں حادثات کی جگہ کے قریب

ہسپتال موجود نہیں وہاں Rescue 1122 مریضوں کو قریبی ہسپتالوں میں پہنچانے کا بندوبست کر رہی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 18 جولائی 2015)

ضلع لاہور: اغواء، ریپ کے مقدمات و دیگر تفصیلات

*2618: محترمہ نگہت شیخ: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) ضلع لاہور میں سال 2012 کے دوران ڈکیتی، گاڑی چوری، اغواء، ریپ، گینگ ریپ کے مقدمات کن کن تھانوں میں کون کون سی تاریخوں میں درج ہوئے ؟

(ب) سال 2012 کے دوران مذکورہ مقدمات کے کتنے ملزمان گرفتار کرکے، چالان مکمل کر کے عدالتوں میں پیش کر کے کتنے ملزمان کو سزائیں اور جرمانہ ہوا، مکمل تفصیل فراہم کی جائے ؟

(تاریخ وصولی 16 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 23 دسمبر 2013)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) سال 2012 کے دوران ڈکیتی، گاڑی چوری، اغواء، ریپ، گینگ ریپ کے ذیل مقدمات مختلف تھانہ جات میں درج ہوئے جن کی تفصیل ڈویژن وائز ذیل ہے:۔

نام ڈویژن	ڈکیتی	گاڑی چوری	اغواء	ریپ	گینگ ریپ
سٹی	38	157	15	51	03
کینٹ	38	937	649	64	04
سول لائنز	11	205	246	30	02
صدر	71	417	571	58	08
اقبال ٹاؤن	15	313	257	21	04
ماڈل ٹاؤن	25	383	157	26	03
میزان	198	2412	1895	250	24

(ب) سال 2012 کے دوران ڈکیتی، گاڑی چوری، اغواء، ریپ، گینگ ریپ کے ذیل ملزمان گرفتار کرکے چالان مکمل کرکے عدالتوں میں پیش کیے گئے جن کی تفصیل ڈویژن وائز ذیل ہے:۔

نام ڈویژن	کل مقدمات	گرفتار ملزمان	چالان ملزمان	سزائیں	جرمانہ
سٹی	264	182	96	–	–
کینٹ	1692	1643	1643	–	–
سول لائنز	496	232	249	–	–
صدر	1125	884	884	02	–
اقبال ٹاؤن	–	–	–	–	–
ماڈل ٹاؤن	594	298	260	30	24
میزان	4171	3239	3132	32	24

(تاریخ وصولی جواب 5 اگست 2015)

صوبہ میں انسپکٹرز کی خالی اسامیاں و ترقیوں کی تفصیلات

*2822: جناب احسن ریاض فتیانہ: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) صوبہ میں پروموشن کوٹہ برائے انسپکٹر سے ڈی ایس پی کی کتنی پوسٹیں مختص ہیں؟

(ب) اس وقت پروموٹی ڈی ایس پی کی تعداد صوبہ میں کتنی ہے؟

(ج) انسپکٹر سے بطور ڈی ایس پی پروموشن کوٹہ کی کتنی اسامیاں کب سے خالی ہیں؟

(د) آخری دفعہ کتنے انسپکٹرز کو بطور ڈی ایس پی ترقی دی گئی؟

(ہ) اس وقت کتنے انسپکٹرز کی بطور ڈی ایس پی ترقی کب سے ڈیو (Due) ہے؟

(و) خالی اسامیوں کے باوجود ان انسپکٹرز کو جن کی پروموشن ڈیو Due ہے ان کو ترقی نہ دینے کی وجوہات کیا ہیں اور اس کے ذمہ داران کون کون سے سرکاری ملازم ہیں؟

(ز) کیا حکومت جن انسپکٹرز کی ترقی ڈیو (Due) ہے ان کو جلد از جلد ترقی دینے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(ح) اس وقت کتنے انسپکٹرز صوبہ میں کام کر رہے ہیں، ان کی سنیارٹی لسٹ فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی یکم اکتوبر 2013 تاریخ ترسیل 20 دسمبر 2013)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) تفصیل درج ذیل ہے۔

نام برانچ	منظور شدہ اسامیاں
DSPs جنرل ایگزیکٹو برانچ	538
DSPs ٹریفک برانچ	67
DSPs لیگل برانچ	130
DSPs ٹیلی برانچ	08
DSPs ایم ٹی برانچ	01
DSPs فنگر پرنٹ بیورو	01
ٹوٹل	745

(ب) تفصیل درج ذیل ہے۔

نام برانچ	موجودہ نفری
DSPs جنرل ایگزیکٹو برانچ	468
DSPs ٹریفک برانچ	35
DSPs لیگل برانچ	80
DSPs ٹیلی برانچ	06
DSPs ایم ٹی برانچ	01
DSPs فنگر پرنٹ بیورو	00
ٹوٹل	590

(ج) مورخہ 2010-01-12 کو محکمانہ پروموشن کمیٹی نے 108 انسپکٹرز کو ڈی ایس پیز کے عہدہ پر ترقی دی گئی جس کے بعد مختلف اوقات میں عدالتوں نے انسپکٹر سے ڈی ایس پی کی ترقی کے خلاف حکم امتناعی جاری کیئے جن کی وجہ سے 2010 کے بعد انسپکٹر سے ڈی ایس پی کے عہدہ پر ترقی نہ ہو سکی

ہے۔ مورخہ 2014-03-31 کو محکمانہ پروموشن کمیٹی نے 131 انسپکٹر کو ڈی ایس پی کے عہدہ پر ترقی دی ہے۔ اب بوجہ پروموشن بعہدہ ایس پی، ریٹائرمنٹ، برخاستگی برائے ملازمت اور اموات وغیرہ ڈی ایس پی کی مندرجہ ذیل اسامیاں خالی ہیں۔

نام برانچ	موجودہ نفری
DSPs جنرل ایگزیکٹو برانچ	70
DSPs ٹریفک برانچ	32
DSPs لیگل برانچ	50
DSPs ٹیلی برانچ	02
DSPs ایم ٹی برانچ	00
DSPs فنگر پرنٹ بیورو	01
ٹوٹل	155

(د) آخری دفعہ مورخہ 2014-03-31 کو محکمانہ پروموشن کمیٹی نے 131 انسپکٹر (جنرل ایگزیکٹو برانچ) کو قانون کے مطابق ڈی ایس پی کے عہدہ پر ترقی دی ہے۔

(ہ) مندرجہ ذیل اسامیوں پر انسپکٹر سے ڈی ایس پی کے عہدہ پر ترقی ہونیوالی ہے۔

نام برانچ	موجودہ نفری
DSPs جنرل ایگزیکٹو برانچ	70
DSPs ٹریفک برانچ	32
DSPs لیگل برانچ	50
DSPs ٹیلی برانچ	02
DSPs ایم ٹی برانچ	00
DSPs فنگر پرنٹ بیورو	01
ٹوٹل	155

(و) ان خالی اسامیوں کو پر نہ کرنے کی وجوہات مندرجہ ذیل ہیں:۔

DSPsجنرل ایگزیکٹو برانچ

2008میں انسپکٹرز (جنرل ایگزیکٹو برانچ) کی سنیارٹی لسٹ جاری کی گئی تھی جس کو رینکرز اور ڈائریکٹ انسپکٹرز نے مختلف عدالتوں میں چیلنج کیا عدالت عالیہ اور عدالت عظمیٰ کے احکامات کی روشنی میں 2011، 2012 اور 2013 کو عارضی سنیارٹی لسٹیں جاری کی گئی تھیں جن کو بھی عدالتوں میں چیلنج کیا گیا۔ مختلف اوقات میں عدالتوں نے انسپکٹر سے ڈی ایس پی کی ترقی کے خلاف حکم امتناعی جاری کئے جن کی وجہ سے 2010 کے بعد انسپکٹر سے ڈی ایس پی کے عہدہ پر ترقی نہ ہو سکی۔ عدالت عظمیٰ نے سول اپیل نمبر 2012/840 میں حکم دیا ہے کہ عارضی سنیارٹی لسٹ پر اعتراضات کو سن کر ایک ماہ کے اندر فائنل سنیارٹی لسٹ جاری کی جائے، جس کے لیے ایڈیشنل آئی جی پنجاب کی سربراہی میں کمیٹی بنائی گئی جس نے اعتراضات کو سن کر مورخہ 24-03-2014 کو فائنل (پارٹ ون) سنیارٹی لسٹ جاری کی گئی تھی۔ اس کے بعد مورخہ 31-03-2014 کو 131 انسپکٹرز کو قانون کے مطابق ڈی ایس پی کے عہدہ پر ترقی دی گئی۔ لہذا اس تاخیر میں کوئی بھی سرکاری ملازم ذمہ دار نہیں ہے۔

DSPsٹریفک برانچ

اس وقت انسپکٹر ٹریفک سارجنٹ کی نفری نہ ہے۔ لہذا ڈی ایس پی ٹریفک کی اسامی پر ترقی کے لئے کوئی امیدوار نہ ہے۔

DSPsلیگل برانچ

مورخہ 17-12-2013 کو ایک انسپکٹر لیگل کو ڈی ایس پی لیگل کے عہدہ پر ترقی دی گئی اس وقت صرف 2 انسپکٹرز لیگل ترقی کے لیے دستیاب ہیں جن کو 17-12-2013 کو ترقی کے لئے محکمانہ پروموشن کمیٹی زیر غور لائی جن میں سے ایک انسپکٹر کو سپر سیڈ اور ایک انسپکٹر کو ریکارڈ مکمل نہ ہونے کی وجہ سے ڈیفر کیا گیا جو کہ ترقیاب نہ ہو سکے دوبارہ ریکارڈ مکمل کیا جا رہا ہے جلد ہی ان کی ترقی کر دی جائے گی۔

DSPsٹیلی برانچ

مورخہ 17-12-2013 کو پانچ انسپکٹرز ٹیلی کو ڈی ایس پیز ٹیلی کے عہدہ پر ترقی دی گئی ہے۔ اس وقت صرف 2 انسپکٹرز ٹیلی سنیارٹی لسٹ پر موجود ہیں لیکن ترقی کے معیار پر پورا نہیں اترتے۔

DSPsفنگر پرنٹ بیورو

اس وقت کل 3 انسپکٹر (فنگر پرنٹ بیورو) موجود ہیں لیکن کسی نے بھی ڈی ایس پی کی ترقی کے لیے لازمی ٹریننگ کورس نہ کیا ہے یا ان کا بطور 7 سال عرصہ بطور انسپکٹر پورا نہ ہوا ہے۔

(ز) 2014 میں انسپکٹرز (جنرل ایگزیکٹو برانچ) کی سنیارٹی لسٹ جاری کی گئی تھی۔اس کے بعد مورخہ 2014۔03۔31 کو 131 انسپکٹرز کو قانون کے مطابق ڈی ایس پی کے عہدہ پر ترقی دی گئی ہے۔اس کے بعد 20 انسپکٹرز جو کہ مورخہ 2014۔03۔31 کو سپر سیڈ ہو گئے تھے انہوں نے ہائی کورٹ میں رٹیں فائل کی تھیں۔عدالت عالیہ نے حکم دیا ہے کہ ان کو دوبارہ زیر غور لایا جائے۔پولیس ڈیپارٹمنٹ نے بذریعہ ریگولیشن ونگ (S&GAD) محکمہ قانون سے رہنمائی کے لئے درخواست کی ہے جیسے ہی محکمہ قانون کی طرف سے رہنمائی ملتی ہے انسپکٹر سے ڈی ایس پی کے عہدہ کی ترقی کا کیس کمیٹی کے سامنے رکھ دیا جائے گا۔

(ح) اس وقت صوبہ میں کل 2291 انسپکٹرز کام کر رہے ہیں جن میں سے 679 انسپکٹرز کی سنیارٹی لسٹ (پارٹ ون) جاری کر دی گئی ہے جو ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے بقایا انسپکٹرز کی سنیارٹی لسٹ تیار کی جا رہی ہے جو کہ جلد ہی تیار کر کے جاری کر دی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب یکم اپریل 2016)

ضلع فیصل آباد: قتل کے مقدمہ جات و دیگر تفصیلات

***3126: میاں طاہر:** کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) یکم جنوری 2013 سے آج تک ضلع فیصل آباد کی حدود میں کتنے افراد قتل ہوئے، ان کے مقدمہ جات کس کس تھانہ میں درج ہوئے؟

(ب) ان میں کتنے ملزمان گرفتار ہوئے اور کتنے ابھی تک مفرور ہیں، مفرور ملزمان کے نام و پتہ جات بتائیں؟

(ج) کتنے مقدمہ جات کے چالان عدالتوں میں پیش کر دیئے گئے ہیں، کتنے ابھی زیر تفتیش ہیں؟

(د) جن مقدمہ جات کے ملزمان مفرور ہیں ان کو گرفتار کرنے اور زیر تفتیش مقدمہ جات کو مکمل کر کے چالان عدالتوں میں پیش کرنے کے لئے محکمہ پولیس کیا اقدامات اٹھا رہا ہے؟

(تاریخ وصولی 20 نومبر 2013 تاریخ ترسیل 3 جنوری 2014)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) یکم جنوری سال 2013 سے آج تک ضلع فیصل آباد میں قتل کے (562) مقدمات درج رجسٹر ہوئے جن میں کل (620) افراد قتل ہوئے، جن میں تھانہ جات میں قتل کے مقدمات درج ہوئے ان کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ضلع فیصل آباد میں اب تک قتل کے (993) ملزمان گرفتار ہوئے ہیں اور (259) ملزمان مفرور ہیں جن کے نام و پتہ جات کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ضلع فیصل آباد میں (387) مقدمات کے چالان داخل عدالت کروائے جا چکے ہیں اور (117) مقدمہ جات زیر تفتیش ہیں۔

(د) مفرور ملزمان کی گرفتاری کے لئے ٹیمیں تشکیل دی گئی ہیں اور ان کو ہدایت ہوئی ہے کہ مفرور ملزمان کو جلد از جلد گرفتار کریں اور تفتیشی افسران کو ہدایت ہوئی ہے کہ زیر تفتیش مقدمات کو جلد از جلد حقائق کی روشنی میں یکسو کر کے رپورٹ زیر دفعہ 173 ض۔ف عدالت میں داخل کروائیں۔

(تاریخ وصولی جواب 10 مارچ 2014)

ڈی جی خان: ڈکیتی، راہزنی اور مویشی چوری کے مقدمات سے متعلقہ تفصیلات

*3431: جناب احمد علی خان دریشک: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ڈی جی خان میں 13-2012 کے دوران کتنے مقدمات ڈکیتی، اغواء، راہزنی، مویشی چوری کے درج ہوئے؟

(ب) مذکورہ عرصہ میں مقدمات کے اندراجات کے بعد حکومت نے برآمدگی اور گرفتاری کے سلسلہ میں جو اقدامات اٹھائے، ان تمام کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھی جائے؟

(ج) جو مال مسروقہ برآمد کیا گیا اس میں سے کتنا ان کے مالکان کے سپرد کیا گیا ہے، اس کی تفصیل مع کاغذات لف کریں؟

(تاریخ وصولی 18 دسمبر 2013 تاریخ ترسیل 3 مارچ 2014)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) ضلع ڈی جی خان میں سال 13-2012 کے دوران ڈکیتی کے 31 اغواء کے 538، راہزنی کے 352 اور مویشی چوری کے 386 مقدمات درج رجسٹر ہوئے۔

(ب) سال 13-2012 کے دوران درج شدہ مقدمات ڈکیتی، اغواء، راہزنی اور مویشی چوری کے نامزد ملزمان کی گرفتاری کے لئے سپیشل ٹیمز تشکیل دی گئیں اور موٹر سائیکل سکواڈ اور پیٹرولنگ کی خاطر موبائل گشت تشکیل دی گئی، پچھلے سال کی نسبت کمی ہوئی ہے۔

(ج) مال مسروقہ میں سے موٹر سائیکل 186، کاریں 16، ٹریکٹر 07 اور مال مویشی 561 برآمد کر کے حوالے مالکان ہو چکا ہے۔ کاغذات سپرداری چالان ایوان کی میز پر رکھ دیئے گئے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 5 اگست 2014)

ڈی جی خان: اشتہاری ملزمان کی تعداد و دیگر تفصیلات

*3432: جناب احمد علی خان دریشک: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ڈی جی خان میں 13۔2012 اور 14۔2013 کے دوران کل کتنے اشتہاری ملزمان کو گرفتار کیا گیا؟

(ب) ان گرفتار کئے گئے اشتہاری ملزمان سے کل کتنا اسلحہ اور قیمتی سامان برآمد کیا گیا اور یہ سامان متعلقہ افراد کے سپرد کیا گیا، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(ج) ان میں سے کتنے ملزمان کو اب تک کیا کیا سزا دلوائی گئی، اسکی مکمل تفصیل سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 18 دسمبر 2013 تاریخ ترسیل 3 مارچ 2014)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) ضلع ہذا میں سال 2012-13 اور 2013-14 کے دوران ہمہ قسمی جرائم کے کل 6222 مجرمان اشتہاری گرفتار ہوئے۔

(ب) ضلع ہذا میں سال 2012-13 اور 2013-14 کے دوران گرفتار شدہ مجرمان اشتہاریوں سے 31 عدد کلاشنکوف، 137 عدد پسٹل، 04 رائفل 12 بور، 01 عدد، ہینڈ گرنیڈ، 01، رپیٹر اور 624 گولیاں برآمد ہوئیں اور ان مجرمان اشتہاریوں سے 02 عدد کاریں، 65 عدد موٹر سائیکل، 06 ٹرانسفارمر، 02 پیٹر انجن، 04 عدد بھینس، 02 ٹیلی ویژن، 18 عدد موبائل فون اور 3,39,740/- روپے نقد رقم برآمد ہوئی جو آئندہ بعداز سپرداری حوالے متعلقہ افراد ہوئیں۔

(ج) جملہ مجرمان اشتہاری جن مقدمات میں چالان عدالت ہوئے تاحال مقدمات زیر سماعت عدالت ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 18 اگست 2014)

لاہور: اغواء برائے تاوان سے متعلقہ تفصیلات

*3738: میاں طارق محمود: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) یکم جون 2013 سے آج تک لاہور کی حدود میں جن افراد کو اغواء برائے تاوان کیا گیا ان کے نام پتہ جات بتائیں؟

(ب) ان میں سے کتنے افراد کو پولیس نے اغواء کاروں سے چھڑوایا ان کے نام و پتہ جات بتائیں؟

(ج) کتنے افراد خود اغواء کاروں سے تاوان کی رقم کی ادائیگی کے بعد یا Deal کر کے رہا ہوئے؟

(د) کیا یہ درست ہے کہ لاہور کی حدود میں اغواء برائے تاوان کی وارداتیں بڑھ رہی ہیں حکومت ان وارادات پر قابو پانے کیلئے کیا اقدامات اٹھا رہی ہے؟

(تاریخ وصولی 20 جنوری 2014 تاریخ ترسیل 3 اپریل 2014)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) مطلوبہ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) مطلوبہ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) مطلوبہ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) مطلوبہ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 18 جون 2015)

کھیتوں سے شوگر ملز تک گنا پہنچانے والی ٹرالیوں سے پیدا ہونے والے مسائل

*3954: الحاج محمد الیاس چنیوٹی: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گنے کے موسم میں اکثر طور پر گنا کھیتوں سے شوگر ملز تک بذریعہ ٹریکٹر ٹرالی لایا جاتا ہے ٹریکٹر ٹرالی مالکان زیادہ کرایہ حاصل کرنے کے لالچ میں اوور لوڈنگ کرتے ہیں جس سے جتنا بوجھ ٹرالی برداشت نہیں کرتی اور نتیجہ ٹرالیاں راستے میں ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہو جاتی ہیں گنا روڈز پر رکھ دیا جاتا ہے اور ٹریفک جام ہو جاتی ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ ٹرالیوں والے بیک بتیوں کی موجودگی کا اہتمام نہیں کرتے دھند اور اندھیرے کی وجہ سے پیچھے والی گاڑیاں حادثات کا شکار ہو جاتی ہیں کیا اس کی روک تھام کی گئی ہے؟

(ج) کیا حکومت ٹرالیوں کا سائز اور گنا لوڈ کرنے کے لئے کوئی ضابطہ وضع کرے گی، کیا یہ ممکن ہے کہ ٹرالی کی باڈی کے باہر اینگل آئرن لگا کر گنا ان کے اندر پیک کرنے کا ٹرالی والوں کو پابند کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 13 فروری 2014 تاریخ ترسیل 29 اپریل 2014)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) یہ بات درست ہے کہ گنے کے موسم میں کھیتوں سے گنا شوگر ملز تک بذریعہ ٹریکٹر، ٹرالیوں وغیرہ پر بھی لایا جاتا ہے۔ ٹریکٹر ٹرالیوں کے مالکان اپنی گاڑیوں کو اوور لوڈ کر لیتے ہیں۔ تاہم جب ایسی اوورلوڈ گاڑیاں ٹریفک پولیس کے زیر کنٹرول علاقوں سے گزرتی ہیں تو ان کے خلاف حسب ضابطہ

قانونی کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔یہ بھی حقیقت ہے کہ گنا سے اوور لوڈ ٹریکٹر ٹرالیاں اکثر خراب ہو جاتی ہیں جو ٹریفک جام ہونے کا سبب بنتی ہیں تاہم ان کو فوری طور پر راستے سے ہٹا کر ٹریفک بحال کی جاتی ہے اور اگر ایسی گاڑی حرکت کرنے کے قابل نہ ہو دیگر ٹریفک کے لئے متبادل راستے کا بندوبست کیا جاتا ہے تاکہ عوام الناس کو مسائل کا سامنا نہ کرنا پڑے اور ٹریفک کی روانی متاثر نہ ہو۔علاوہ ازیں گنا کرشنگ کے سیزن میں متعلقہ علاقوں میں اضافی ڈیوٹی کا بندوبست بھی کیا جاتا ہے۔

سال 2013 میں اور جنوری 2014 سے 30 اپریل 2014 تک ٹریفک پولیس پنجاب نے اپنے دائرہ اختیار میں 31 اضلاع میں (ماسوائے لاہور، گوجرانوالہ، راولپنڈی، ملتان اور فیصل آباد جو کہ سٹی ٹریفک پولیس وارڈن سسٹم کے زیرانتظام ہیں) اوور لوڈ ٹریکٹر ٹرالیوں کے خلاف جو کارروائی عمل میں لائی ہے اس کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے:۔

Period	No. of Challans against overloading by tractor/trolley	Fine imposed
2013	26,660	Rs. 13,330,000
2014	9,466	Rs. 4,733,000

(ب) یہ درست ہے کہ اکثر ٹریکٹر، ٹرالیوں کے مالکان اور ڈرائیوران بیک لائٹس کا بندوبست نہیں کرتے جو حادثات کا سبب بنتی ہیں تاہم گنے کے سیزن میں جو گاڑیاں گنا کھیتوں سے ملوں تک ٹرانسپورٹ کرتی ہیں ان گاڑیوں کے مالکان کو شوگر مل ہائے میں جاکر بذریعہ ٹریفک ایجوکیشن خصوصی بریفنگ دی جاتی ہے کہ گاڑیوں کی بیک لائیٹس درست رکھیں ریفلیکٹر بھی لگوائے جاتے ہیں اور بذریعہ تار ٹریکٹر ٹرالی کی بیک سائیڈ پر خصوصی لائیٹ کا انتظام کرنے کی ہدایت کی جاتی ہے تاکہ دھند اور اندھیرے میں ایسی گاڑیاں حادثات کا باعث نہ بنیں۔جو مالکان / ڈرائیوران متذکرہ بالا ہدایات پر عمل پیرا نہیں ہوتے ان کے خلاف حسب ضابطہ کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے تاکہ ایسی گاڑیاں حادثات کا موجب نہ بنیں۔

(ج) گنا لوڈ کرنے کے لئے اور دیگر اجناس کو کھیتوں سے ملز تک اور منڈی تک لے جانے کے لئے زیادہ تر ٹریکٹر ٹرالیاں ہی استعمال کی جاتی ہیں لیکن ان ٹرالیوں کا کوئی سائز مختص نہ کیا گیا ہے ٹریکٹر ٹرالی

مالکان مرضی کے مطابق باڈی میکرز سے تیار کرواتے ہیں۔تاہم ٹریکٹر ٹرالی / ٹرالا کا سائز متعین کرنا ٹریفک پولیس کے دائرہ اختیار میں نہ ہے اس سلسلہ میں قانون پاس کیا جانا ضروری ہے جو کہ حکومت پنجاب کے دائرہ اختیار میں ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 9 جون 2014)

صوبہ بھر میں پٹرولنگ پولیس کی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

*4152: جناب احسن ریاض فتیانہ: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) صوبہ میں کل کتنی پٹرولنگ پولیس کی چیک پوسٹ ہیں؟

(ب) پٹرولنگ پولیس کی صوبہ میں کل کتنی منظور شدہ اسامیاں ہیں اور اس وقت گریڈ وائز کتنی خالی ہیں؟

(ج) خالی اسامیاں حکومت کب تک پر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(د) حکومت پنجاب کے پاس پٹرولنگ پولیس کے بھرتی ہونے والے کتنے افراد کو بیک وقت ٹریننگ دینے کا انتظام ہے؟

(ہ) اس وقت پٹرولنگ پولیس پنجاب کے پاس کتنی گاڑیاں ہیں کتنی ناکارہ اور کتنی چالو حالت میں ہیں؟

(تاریخ وصولی 08 مارچ 2014 تاریخ ترسیل 13 مئی 2014)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) پنجاب ہائی وے پٹرول کے قیام کے وقت پنجاب میں 522 پٹرولنگ پوسٹیں بنانے کی منظوری دی گئی۔اس وقت 340 پیٹرولنگ پوسٹیں مکمل آپریشنل ہو چکی ہیں اور 06 پٹرولنگ پوسٹیں زیر تعمیر ہیں جبکہ 176 پٹرولنگ پوسٹوں کے فنڈز ریلیز نہ کیے گئے ہیں جو کہ پینڈنگ ہیں۔

(ب) پنجاب ہائی وے پٹرول کے قیام کے وقت صوبہ پنجاب میں 450 پٹرولنگ پوسٹوں کے لیے

اسامیوں کی منظوری دی گئی جن کی گریڈ وائز تفصیل درج ذیل ہے:۔

عہدہ	منظور شدہ اسامیاں	تعینات	خالی اسامیاں
ایڈیشنل آئی جی	01	01	–
ڈپٹی انسپکٹر جنرل	01	01	–
سپرنٹنڈنٹ آف پولیس	09	09	۔
ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس	39	33	06
سب انسپکٹر	500	394	106
اسسٹنٹ سب انسپکٹر	1001	647	354
ہیڈ کانسٹیبل	1569	1029	540
کانسٹیبل	9145	6660	2485
ڈرائیور کانسٹیبل	1000	756	244

(ج) پنجاب ہائی وے پٹرول کے قیام کے وقت 522 پٹرولنگ پوسٹیں تعمیر کرنے کا منصوبہ بنایا گیا۔ ابتدائی طور پر 450 پٹرولنگ پوسٹوں کی تعمیر کی منظوری دی گئی اور اسی لحاظ سے اسامیوں کی بھی منظوری دی گئی بعدازاں مزید 72 پٹرولنگ پوسٹوں کی تعمیر کی منظوری دی گئی لیکن ان 72 پٹرولنگ پوسٹوں کی نفری کی منظوری بعداز تعمیر حکومت کی طرف سے دی جائے گی۔ اس وقت 340 پٹرولنگ پوسٹیں مکمل طور پر آپریشنل ہو چکی ہیں اور اس تناسب سے فی الوقت کمی نفری نہ ہے۔ باقی ماندہ 182 پٹرولنگ پوسٹیں جب تعمیر ہو جائیں گی تو ضرورت کے مطابق مزید نفری کی بھرتی سمری حکومت کو بجھوائی جائے گی۔

(د) پنجاب ہائی وے پٹرول، پنجاب پولیس کے ایک فعال یونٹ کے طور پر کام کر رہا ہے۔ پنجاب ہائی وے پٹرول کے پاس نئے بھرتی ہونے والے بھرتی شدہ ملازمان کو ٹریننگ دینے کے لئے اپنا کوئی ٹریننگ سنٹر نہیں ہے۔ جناب آئی جی پنجاب کی طرف سے پنجاب ہائی وے پٹرول کو ٹریننگ کے لئے سیٹیں الاٹ کی جاتی ہیں اور الاٹ شدہ سیٹوں کے مطابق ملازمان کو ٹریننگ پر بھیج دیا جاتا ہے جن کی ٹریننگ پنجاب پولیس کے مختلف ٹریننگ سنٹرز میں کروائی جاتی ہے۔

(ہ) پنجاب ہائی وے پٹرول کے پاس اس وقت کل 498 گاڑیاں موجود ہیں۔400 پٹرولنگ گاڑیاں اپنی مقررہ میعاد 2.5 لاکھ کلو میٹر سے کئی گنازائد چل کر مصروف عمل ہیں۔اس وقت 319 پٹرولنگ گاڑیاں خستہ حالت کی ہو چکی ہیں جن کی تبدیل (Replacement) ضروری ہے اور ہر سال 55 گاڑیاں درکار ہوتی ہیں تاکہ مرحلہ وار پرانی گاڑیوں کی تبدیلی (Replacement) ہوتی رہے کیونکہ پنجاب ہائی وے پٹرول کی گاڑیاں مسلسل پٹرولنگ کی وجہ سے 33 ماہ میں اپنی مقرر کردہ میعاد پوری کر لیتی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 20 اکتوبر 2014)

گوجرانوالہ کے ماڈل پولیس اسٹیشن سے متعلقہ تفصیلات

*4185: چودھری اشرف علی انصاری: کیاوزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) ضلع گوجرانوالہ میں کون کونسے ماڈل پولیس اسٹیشن ہیں اور ان کو کب ماڈل پولیس اسٹیشن کا درجہ دیا گیا؟

(ب) مذکورہ پولیس اسٹیشن کے اشتہاری اور مفرور ملزمان کے نام اور پتہ سے معزز ایوان کو آگاہ فرمائیں؟

(ج) ضلع گوجرانوالہ کے کن پولیس اسٹیشن کو مستقبل قریب میں ماڈل پولیس اسٹیشن میں شامل کر لیا جائے گا؟

(د) کسی بھی تھانے کو ماڈل پولیس اسٹیشن کا درجہ دینے کا Criteria کیا ہے معزز ایوان کو آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 11 مارچ 2014 تاریخ ترسیل 2 مئی 2014)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) سٹی پولیس آفیسر گوجرانوالہ کی رپورٹ کے مطابق ضلع گوجرانوالہ میں 3 ماڈل پولیس اسٹیشن ہیں۔1۔ تھانہ ماڈل ٹاؤن 2۔ تھانہ کینٹ 3۔ تھانہ صدر کامونکی، تھانہ ماڈل ٹاؤن کو 16 نومبر

2012، تھانہ کینٹ کو16نومبر2012اور تھانہ صدر کامونکی کو07اکتوبر2009کو ماڈل پولیس اسٹیشن کا درجہ دیا گیا۔

(ب) سٹی پولیس گوجرانوالہ کی رپورٹ کے مطابق مذکورہ پولیس کے اشتہاری اور مفرور ملزمان کے نام اور پتہ کی فہرست ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے جبکہ تھانہ وائز تعداد حسب ذیل ہے:۔

تھانہ صدر کامونکی	=	215
تھانہ کینٹ	=	452
تھانہ ماڈل ٹاؤن	=	702

(ج) سٹی پولیس آفیسر گوجرانوالہ کی رپورٹ کے مطابق مستقبل قریب میں تھانہ پیپلز کالونی، سیٹلائیٹ ٹاؤن، کوتوالی، علی پور چٹھہ اور گکھڑ منڈی کو ماڈل پولیس اسٹیشن میں شامل کر لیا جائے گا۔

(د) ڈی آئی جی (پی ایچ پی) کی رپورٹ کے مطابق جناب وزیر اعلیٰ میاں محمد شہباز شریف کی زیر صدارت پروجیکٹ ڈائریکٹر ماڈل پولیس اسٹیشن کو کمیٹی برائے قیام ماڈل پولیس اسٹیشن کے اجلاس میں فیز۔I کے 51ماڈل پولیس اسٹیشن اور فیزII کے 49کو ماڈل پولیس اسٹیشن کا درجہ دیا گیا جس کا Criteriaذیل ہے:۔

I. ایسے پولیس اسٹیشن جو شہری علاقوں میں واقع ہیں انہیں ترجیح دی جائے گی۔

II. شہری علاقوں میں واقع ایسے پولیس اسٹیشن جن کی عمارت نئی ہو انہیں ماڈل پولیس اسٹیشن کا درجہ دیا جائے گا۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 3جولائی2015)</u>

<u>گوجرانوالہ: سال2012ء میں اغواء برائے تاوان کی وارداتوں سے متعلقہ تفصیلات</u>

*4186: <u>چودھری اشرف علی انصاری:</u> کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع گوجرانوالہ میں جنوری2012ء سے آج تک اغواء برائے تاوان کی کتنی وارداتیں ہوئیں، تھانہ وائز تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(ب) ان وارداتوں میں اغواء کئے گئے کتنے مغویوں کو بحفاظت بازیاب کرا لیا گیا اور کتنے مغویوں کو جان سے مار دیا گیا؟

(ج) مذکورہ وارداتوں میں ملوث ملزمان کو پکڑنے اور مغویوں کو رہا کرانے کے لئے کتنے پولیس اہلکاران کو انعامات سے نوازا گیا، نام، عہدہ اور انعامات کی تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 11 مارچ 2014 تاریخ ترسیل 2 مئی 2014)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) ضلع گوجرانوالہ میں جنوری 2012 سے آج تک اغواء برائے تاوان کی 19 وارداتیں ہوئیں جن کی تفصیل ذیل ہے:۔

تھانہ	مقدمات اغواء برائے تاوان
کھیالی	1
سول لائن	3
نوشہرہ ورکاں	1
اروپ	1
سٹی وزیر آباد	1
صدر کامونکی	3
سیٹلائیٹ ٹاؤن	1
واہنڈو	1
سبزی منڈی	2
دھلے	2
صدر گوجرانوالہ	1
جناح روڈ	1
گرجاکھ	1

(ب)

بازیاب	قتل

20	04

(ج)مذکورہ وارداتوں میں ملوث ملزمان کو پکڑنے اور مغویوں کو رہا کرانے کے سلسلہ میں کسی بھی اہلکار کو انعامات سے نہ نوازا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 22 جولائی 2015)

ضلع سرگودھا میں پولیس اسٹیشن سے متعلقہ تفصیلات

*4270: چودھری عامر سلطان چیمہ: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع سرگودھا میں پولیس اسٹیشنز کی تعداد کیا ہے اور ان میں کتنے اہلکار تعینات ہیں تحصیل وائز تفصیل بتائی جائے؟

(ب)مذکورہ بالا تھانوں میں تعینات سب انسپکٹروں / انسپکٹروں کے نام کیا ہیں اور کیا ان تھانوں میں ایسے انسپکٹر یا سب انسپکٹر بھی شامل ہیں جو اسی ضلع سے تعلق رکھتے ہیں، مکمل تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 20 مارچ 2014 تاریخ ترسیل 5 جون 2014)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) ضلع سرگودھا میں کل 27 تھانہ جات ہیں۔ تھانوں میں موجود نفری کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)مذکورہ بالا تھانوں میں تعینات انسپکٹر، سب انسپکٹر کی لسٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 5 اگست 2014)

لاہور: ویمن پولیس اسٹیشنز کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*5160: محترمہ حنا پرویز بٹ: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور شہر میں ویمن پولیس اسٹیشن کتنے ہیں؟

(ب) کیا یہ خواتین کی تعداد کے مطابق کافی ہیں یا ان کی تعداد بڑھانے کی ضرورت ہے؟

(ج)سال2012-13میں لاہور میں موجود ویمن پولیس اسٹیشنز میں کتنے مقدمات کن کن دفعات کے تحت درج ہوئے اور ان پر کیا کارروائی ہوئی؟

(د)کیا حکومت لاہور کی طرح پنجاب کے باقی شہروں میں بھی خواتین کے لئے علیٰحدہ پولیس اسٹیشنز قائم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی24ستمبر2014تاریخ ترسیل10نومبر2014)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف)لاہور شہر میں صرف ایک ہی ویمن پولیس اسٹیشن ہے۔

(ب)خواتین کی تعداد کے مطابق ویمن پولیس اسٹیشن بڑھانے کی ضرورت ہے۔

(ج)سال2012/2013لاہور میں موجود ویمن پولیس اسٹیشن میں جتنے مقدمات جن جن دفعات کے تحت درج ہوئے ان کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

سال2012

نوعیت جرم	کل مقدمات	چالان	خارج	عدم پتہ
اقدام قتل	2	2	۔	۔
ضرر	2	2	۔	۔
اغواء	4	2	1	1
گینگ ریپ	1	–	1	–
ریپ	7	1	6	–
489/F	9	7	2	–
متفرق کرائم	71	41	21	9
متفرق سرقہ	28	19	6	3
نقب زنی	3	1	2	–
ڈاینڈ فورجری	۔	۔	۔	۔

ٹوٹل	127	75	39	13

سال2013

نوعیت جرم	کل مقدمات	چالان	خارج	عدم پتہ
اقدام قتل	–	–	–	–
ضرر	1	–	1	–
اغواء	–	–	–	–
گینگ ریپ	1	–	1	–
ریپ	1	–	1	–
489/F	4	4	–	–
متفرق کرائم	29	16	2	1
متفرق سرقہ	15	8	5	2
نقب زنی	–	–	–	–
ڈاینڈفورجری	1	1	–	–
ٹوٹل	52	29	20	3

(د)لاہور، راولپنڈی اور فیصل آباد میں لیڈی پولیس اسٹیشنز کام کر رہے ہیں اس کے علاوہ ضلع گوجرانوالہ اور ملتان میں لیڈی پولیس اسٹیشنز کے قیام کے لیے تحرک جاری ہے۔ اس کے علاوہ باقی اضلاع میں لیڈی پولیس اسٹیشنز بنانا زیر غور نہ ہے۔ کیونکہ ماضی میں بڑے شہروں میں علیٰحدہ خواتین پولیس اسٹیشن کے قیام سے خاطر خواہ نتائج برآمد نہ ہوئے بلکہ کارکردگی اور انتظامی مسائل میں مزید اضافہ ہوا۔

(تاریخ وصولی جواب 15 مئی 2015)

چائلڈ پروٹیکشن اینڈ اسٹیشنز سے متعلقہ تفصیلات

***5161: محترمہ حنا پرویز بٹ:** کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ بھر کے بے سہارا بچوں کو تحفظ دینے کے لئے مختلف اضلاع میں چائلڈ پروٹیکشن بیورو کے ادارے بنے ہوئے ہیں؟

(ب)اگر یہ درست ہے تو چائلڈ پروٹیکشن بیورو میں کس قسم کے بچوں کو تحفظ دیا جاتا ہے؟
(ج) کتنی عمر تک کے بچوں کو وہاں پر لایا جاتا ہے اور کتنی عمر تک بچے ادارے کے پاس رہ سکتے ہیں؟
(د)13۔2012ء کے دوران کتنے بچے بیورو کے پاس لائے گئے اور یہ کس قسم کے تھے، نیز کتنے بچوں کو ان کے والدین کے سپرد کیا گیا؟

(تاریخ وصولی 24 ستمبر 2014 تاریخ ترسیل 10 نومبر 2014)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) جی یہ درست ہے کہ صوبہ بھر کے بے سہارا بچوں کو تحفظ دینے کے لئے مختلف اضلاع میں چائلڈ پروٹیکشن بیورو کے ادارے بنے ہوئے ہیں۔
(ب) چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو میں بے سہارا، گم شدہ، گھروں سے بھاگے ہوئے، بھیک مانگتے ہوئے، جسمانی / جنسی تشدد اور عدم توجہی کے شکار بچوں کو تحفظ دیا جاتا ہے۔
(ج)15 سال کی عمر تک کے بچوں / بچیوں کو یہاں لایا جاتا ہے اور 18 سال کی عمر تک ان بچوں کو یہاں رکھا جاتا ہے۔
(د)13-2012 کے دوران 1809 بچوں کو چائلڈ پروٹیکشن بیورو کے اداروں میں لایا گیا اور ان میں سے 1746 بچوں کو چائلڈ پروٹیکشن کورٹ کے ذریعے ان کے والدین کے سپرد کر دیا گیا۔ ان بچوں میں گھروں سے بھاگے ہوئے، گم شدہ، بھیک مانگتے ہوئے، بے سہارا اور عدم توجہی کے شکار بچے شامل تھے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 9 دسمبر 2014)</u>

<u>صوبہ بھر میں عوامی حلقوں کو سیل کرنے سے متعلق تفصیلات</u>

*5332: <u>الحاج محمد الیاس چنیوٹی</u>: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبائی دارالحکومت سمیت صوبہ بھر میں محکمہ داخلہ نے عوامی علاقوں کو حساس قرار دے کر عام ٹریفک کے لئے سیل کر دیا ہے، تفصیل فراہم کی جائے؟

(ب) کیا محکمہ داخلہ کی طرف سے سیل شدہ علاقوں کے لئے باقاعدہ کوئی نوٹیفیکیشن جاری کیا جاتا ہے نوٹیفیکیشن فراہم کریں؟

(ج) کیا کوئی شخص، ادارہ یا تنظیم اپنی سیکیورٹی کے لئے کسی عام گزرگاہ کو سیل کر سکتا ہے، اگر نہیں تو ایسے شخص ادارے یا تنظیم کے خلاف کوئی کارروائی عمل میں لائی گئی ہے، آج تک کتنے لوگوں کے خلاف ایکشن لیا گیا، تفصیل بتائی جائے؟

(د) ضلع چنیوٹ میں قانونی / غیر قانونی کتنے نوگو ایریا کہاں کہاں واقع ہیں اگر کوئی ایسا ایریا ہے تو کیا حکومت عوام کے وسیع تر مفاد میں کھولنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک، نہیں تو وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 21 نومبر 2014 تاریخ ترسیل 8 جنوری 2015)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) صوبائی دارالحکومت لاہور سمیت صوبہ پنجاب کی کسی بھی جگہ کو حساس قرار دے کر عام ٹریفک کے لیے سیل نہ کیا گیا ہے۔

(ب) صوبائی دارالحکومت لاہور سمیت کسی بھی علاقے کو سیل نہ کیا گیا ہے اور نہ ہی اس سلسلے میں محکمہ داخلہ کی جانب سے کوئی نوٹیفیکیشن کیا گیا ہے۔

(ج) صوبائی دارالحکومت لاہور سمیت کسی شخص، ادارے یا کسی تنظیم کی جانب سے سیکیورٹی کے لیے کسی عام گرزگاہ کو سیل نہ کیا گیا ہے۔

(د) ضلع چنیوٹ میں مقامی انتظامیہ اور پولیس کی جانب سے موجودہ ملکی دہشت گرد اور تھریٹ کے پیش نظر مختلف مقامات پر سیمنٹ کے زگ زیگ پوزیشن میں بلاک رکھے گئے ہیں کیونکہ چناب نگر میں جماعت احمدیہ کے حساس مقدمات موجود ہیں۔ جن کو اکثر تھریٹس موصول ہوتی رہتی ہیں ان سیمنٹ کے بیر ئرز میں سے ایک مرکزی راستے اقصیٰ روڈ پر ہے۔ جہاں پولیس بھی تعینات ہوتی ہے تاہم کوئی پرائیویٹ نوگو ایریا موجود نہ ہے نہ ہی کسی تنظیم یا فرد کی جانب سے کسی شاہراہ عام کو سیل کیا گیا ہے اور نہ ہی محکمہ داخلہ کی طرف سے کوئی نوٹیفیکیشن وغیرہ موصول ہوا ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب یکم اپریل 2016)</u>

چرس، شراب فروشی کے دھندہ سے متعلقہ تفصیلات

5657*: جناب امجد علی جاوید: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ شہر ٹوبہ ٹیک سنگھ اور اس کے گردونواح میں چرس، شراب اور ہیروئن فروشی کا دھندا سر عام ہو رہا ہے جس میں روز بروز اضافہ ہو رہا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس گھناؤنے دھندے کو متعلقہ ادارے روکنے میں ناکام رہے ہیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ محکمانہ ایکسائز ٹوبہ ٹیک سنگھ میں نارکوٹکس اور ڈرگ کے انسداد کے لئے ایک کلرک ہے اور وہ بھی دل کا مریض ہے؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس دھندے میں ملوث جرائم پیشہ افراد انتہائی طاقتور ہیں اور پولیس بوجوہ ان پر ہاتھ ڈالنے سے گریزاں ہے جس سے حوصلہ پاکر اس دھندے میں روز بروز اضافہ ہو رہا ہے؟

(ہ) کیا حکومت ٹوبہ ٹیک سنگھ کے شہریوں کو اس لعنت سے نجات دلانے کے لئے اعلیٰ سطحی اقدامات کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 31 دسمبر 2014 تاریخ ترسیل 13 فروری 2015)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) یہ درست نہ ہے کہ کیونکہ جب بھی ایسے گھناؤنے جرم کی اطلاع موصول ہوتی ہے تو فوری طور پر ملوث افراد کے خلاف قانونی کارروائی کی جاتی ہے۔

(ب) یہ درست نہ ہے بلکہ ضلع ہذا کی پولیس نے سابقہ سال میں منشیات کا دھندہ کرنے والوں کے خلاف کل 898 مقدمات درج رجسٹر ہوئے اور ان مقدمات میں 56220 گرام چرس، 18463 لیٹر شراب، 2884 لیٹر لاھن، 92 چالو بھٹی، 37255 گرام ہیروئن اور 12 من 750 گرام بھکی برآمد کی۔

مزید رواں سال میں منشیات فروشوں کے خلاف کل 251 مقدمات درج رجسٹر ہوئے ان مقدمات میں 6030 گرام ہیروئن، 24134 گرام چرس، 3478 لیٹر شراب اور 25 چالو بھٹی برآمد کی گئی۔

(ج) درست نہ ہے۔ محکمہ ایکسائز ٹوبہ ٹیک سنگھ میں نارکوٹکس اور ڈرگ کے انسداد کے لیے جو سٹاف تعینات ہے اس کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

نمبر شمار	نام	عہدہ	تاریخ تعیناتی
1	قمر الحسن سجاد	ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن آفیسر	30-04-2015
2	ساجد نعیم خان	اسسٹنٹ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن آفیسر	12-01-2010
3	محمد فاروق احمد	ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن آفیسر	06-07-2013
4	محمد افضل	ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن کانسٹیبل	25-11-1987

(د) یہ غلط ہے۔ قانون سے بڑھ کر کوئی نہ ہے، جب بھی کسی کے خلاف اس قسم کی کوئی اطلاع موصول ہوتی ہے تو اس کے خلاف فوراً کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔

(ہ) اس بابت ضلع ہذا کے تمام SDPOs اور SHOs صاحبان کو ہدایات جاری کر دی گئی ہیں کہ وہ اپنے علاقہ / حدود کے اندر منشیات فروشوں پر کڑی نگرانی رکھیں اور ان کے خلاف قانونی کارروائی عمل میں لائیں۔ اس بارے میں کسی بھی قسم کی کوتاہی یا لاپرواہی سامنے آنے پر ذمہ داران کے خلاف سخت محکمانہ کارروائی کی جاتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 3 جولائی 2015)

چائلڈ رائٹ پالیسی سے متعلقہ تفصیلات

*5659: ڈاکٹر عالیہ آفتاب: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا حکومت نے چائلڈ رائٹ سے متعلق کوئی پالیسی مرتب کی ہے اگر نہیں تو کب تک کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، تفصیل بیان کریں؟

(ب) کیا حکومت ضلع لاہور میں بچوں کے حقوق کی آگاہی سے متعلقہ کسی مہم کا آغاز کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(ج) کیا حکومت ضلع لاہور میں چائلڈ پروٹیکشن بیورو جیسے مزید ادارے بنانے کا ارادہ رکھتی ہے کب تک، تفصیل بیان کریں؟

(د) صوبہ پنجاب میں ان بچوں کے لئے کتنے ادارے ہیں اور کہاں کہاں، تفصیل بیان کریں؟
(تاریخ وصولی 31 دسمبر 2014 تاریخ ترسیل 13 فروری 2015)

جواب

وزیراعلیٰ

(الف) چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو کا قیام 2004 ہوا، چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو کا مقصد بے سہارا اور عدم توجہی کا شکار بچوں کو ان کے خاندانوں سے ملوانا، خاندان کے اندر رہتے ہوئے ان کے حقوق کے تحفظ کو یقینی بنانا ہے۔ ان سنٹروں میں بے سہارا لاوارث بچوں کو رکھا جاتا ہے اور پروٹیکشن فراہم کی جاتی ہے اور چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو نے بچوں کے حقوق کے لئے آزاد اور بااختیار صوبائی کمیشن برائے حقوق اطفال کے لئے کام کر رہے ہیں۔

(ب) جی ہاں! چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو نے لاہور کی سطح پر بچوں کے حقوق کی آگاہی کے سٹیمرز پی ایچ اے کے تعاون سے شہر کے اہم علاقوں مثلاً مال روڈ، ہال روڈ، لبرٹی مارکیٹ اور ڈیفنس روڈ وغیرہ پر لگوائے ہیں اور مستقبل میں اس طریق کار کو جاری رکھنے کی کوشش کی جاتی رہے گی۔ ارباب اختیار قومی اسمبلی اور پنجاب اسمبلی کے ایم پی ایز، انٹرنیشنل این جی اوز کے وفود، سماجی شخصیات، بیوروکریٹس کو وقتاً فوقتاً ہیڈ آفس چائلڈ پروٹیکشن لاہور مدعو کیا جاتا ہے اور بچوں کے حقوق کے متعلق جامعہ آگاہی مہیا کی جاتی ہے۔

(ج) ضلع لاہور میں پہلے ہی 500 بچوں اور بچیوں کے لئے چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو کا ادارہ قائم ہے جہاں اس وقت 250 کے قریب بچے اور بچیاں رہ رہی ہیں۔ فی الحال حکومت ضلع لاہور میں چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو جیسا ادارہ لاہور میں بنانے کا ارادہ نہیں رکھتی۔

(د) چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو کے زیرانتظام لاہور، گوجرانوالہ، فیصل آباد، ملتان اور راولپنڈی، سیالکوٹ میں ادارے موجود ہیں۔ ضلع رحیم یار خان میں بلڈنگ کی تعمیر جاری ہے جبکہ بہاولپور اور ساہیوال میں بیورو کو سرکاری زمین الاٹ کی جا چکی ہے۔

i. لاہور میں چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو کا ادارہ انگوری باغ سکیم شالامار لنک روڈ پر واقع ہے۔

ii. گوجرانوالہ میں چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو کا ادارہ اولڈ کینال ریسٹ ہاؤس واقع ہے۔

iii. سیالکوٹ حسن پورہ میانہ پورہ مشرقی کیپٹل روڈ واقع ہے۔

iv. فیصل آباد چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیوروP-AA ویلی رضا ٹاؤن نزد پل نہرRB/204 واقع ہے۔

v. ملتان چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیوروA-12/444 سورج میانی روڈ نزد چونگی نمبر 1 واقع ہے۔

vi. راولپنڈی چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو کوٹھاں کلاں سردار سٹریٹ ایوب پارک نزد اٹک آئل ریفائنری واقع ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 16 مارچ 2015)

صوبائی دارالحکومت میں جنسی تشدد سے متعلقہ تفصیلات

*5664: ڈاکٹر عالیہ آفتاب: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا حکومت بچوں پر جنسی تشدد کی روک تھام کے لئے کوئی پالیسی مرتب کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، تفصیل بیان کریں؟

(ب) کیا حکومت نے ابھی تک بچوں پر جنسی تشدد سے متعلقہ کسی مہم کا آغاز کیا ہے؟

(ج) جو بچے جنسی تشدد کا شکار ہوئے ہیں حکومت نے انکی فلاح و بہبود کے لیے کیا اقدامات اٹھائے ہیں؟

(تاریخ وصولی 31 دسمبر 2014 تاریخ ترسیل 13 فروری 2015)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو جنسی تشدد کا شکار بچوں کو پروٹیکشن فراہم کرتی ہے اور Punjab Destitute & Neglected Children Act 2007 کی دفعہ 40 جنسی تشدد کے شکار بچوں کو پروٹیکشن فراہم کرتی ہے جس کی زیادہ سے زیادہ سزا تین سال اور

جرمانہ -/50,000روپے ہے۔ مزید برآں چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو بچوں کے حقوق کے تحفظ کے لئے آزاد اور بااختیار صوبائی کمیشن برائے حقوق اطفال کے لئے کام کر رہا ہے۔

(ب) جی ہاں! چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو پنجاب کی سطح پر بچوں کے حقوق کی آگاہی کی ورکشاپ کرواتی ہے۔ مختلف اوقات میں بچوں کے حقوق کی اگاہی کی تشہیر کی جاتی ہے اور تمام سطح پر بچوں کے حقوق کی آگاہی کی جاتی ہے۔

(ج) چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو جنسی تشدد کے شکار بچوں کو پروٹیکشن فراہم کرتی ہے اور Punjab Destitute & Neglected Children Act 2007 کی دفعہ 40 جنسی تشدد کے شکار بچوں کو پروٹیکشن فراہم کرتی ہے جس کی زیادہ سے زیادہ سزا تین سال اور جرمانہ -/50,000روپے ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 12مارچ 2015)

اکیوٹ بزنس کالج کی انتظامیہ کا لاکھوں روپے لوٹ کر فرار ہونے سے متعلقہ تفصیلات

*5822: جناب احمد شاہ کھگہ: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ACUTE BUSINESS COLLEGE گارڈن ٹاؤن لاہور کے ڈائریکٹر میاں ساجد اور کیمپس ہیڈ ثاقب اقبال سٹوڈنٹس کے ساتھ غلط بیانی کر کے اور سبز باغ دکھا کر لاکھوں روپے بٹور کر فرار ہو گئے ہیں جس سے ہزاروں سٹوڈنٹس کا مستقبل تاریک ہو گیا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ سٹوڈنٹس اور ان کے والدین نے گارڈن ٹاؤن تھانہ لاہور میں ایف آئی آر درج کروائی، یہ ایف آئی آر کن کن لوگوں کے خلاف کن دفعات کے تحت درج ہوئی، تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(ج) اگر جزو ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو حکومت متذکرہ بالا کالج کے دھوکہ دہی سے فیسیں بٹورنے والوں سے ریکوری کرنے کے لئے کیا اقدامات اٹھا رہی ہے، تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 07جنوری 2015تاریخ ترسیل 13مارچ 2015)

جواب

وزیراعلیٰ

(الف)ہاں یہ درست ہے۔

(ب)ہاں یہ درست ہے کہ جس کا مقدمہ نمبر 569/14 مورخہ 27-06-14 جرم 420/468/471ت پ تھانہ گارڈن ٹاؤن بر خلاف میاں محمد سعید، ثاقب اقبال لاہور میں درج ہوا تھا جو مورخہ 12-12-14 کو خارج ہوا۔

(ج) جس پر مقدمہ درج رجسٹر ہو کر تفتیش محمد نواز ASI/Inv کے سپرد ہوئی ملاحظہ موقع کر کے نقشہ موقع نظری بلاسکیل مرتب کیا دریافت مدعی و گواہان ہوئی دوران تفتیش 2 عدد کمپیوٹر سلپ قبضہ پولیس میں لی گئی مورخہ 05-07-14 کو ملزمان نے اپنی عبوری ضمانت کروائی اور کمپیوٹر سلپ کی کالج سے تصدیق کروائی گئی جو کالج کی جاری شدہ ثابت نہ ہوئی مورخہ 12-07-14 کو الزام علیہان شامل تفتیش ہوئے مدعی مقدمہ کمپیوٹر سلپ کے بوگس ہونے کے بارے میں کوئی ثبوت پیش نہ کر سکا مورخہ 30-10-14 کو الزام علیہان کی عدم پیروی کی بناء پر عبوری ضمانت خارج ہو گئی مورخہ 22-10-14 کو مدعی نے اسٹام پر بیان دیا کہ وہ اپنے مقدمہ کی پیروی نہ کرنا چاہتا ہے کیونکہ اس کا الزام علیہ سے معاملہ طے پا گیا ہے اس کا مقدمہ خارج کرنے پر کوئی اعتراض نہ ہے لہذا حالات واقعات کی روشنی میں اور مدعٰی کے بیان کی روشنی میں مقدمہ ہذا مورخہ 12-11-14 کو اخراج رپورٹ مرتب ہوئی مورخہ 30-12-14 کو SDPO گارڈن ٹاؤن سرکل نے تصدیق کر دی ہے

<u>(تاریخ وصولی جواب 27 مئی 2015)</u>

<u>آر پی او آفس ملتان سے متعلقہ تفصیلات</u>

*5884: <u>ملک محمد علی کھوکھر</u>: کیا وزیراعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) آر پی او آفس ملتان، آر پی او ہاؤس اور پولیس گیسٹ ہاؤس کی تزئین و آرائش پر مالی سال 2013-14 اور 2014-15 میں کتنی رقم کون کونسی مد میں خرچ کی گئی ہے، تفصیلات علیحٰدہ علیحٰدہ بتائیں؟

(ب) ضلع ملتان کے کتنے تھانہ جات اور چوکیاں بغیر عمارت یا کرایہ کی بلڈنگ میں چل رہے ہیں، ان کی تفصیل علیٰحدہ علیٰحدہ بتائیں نیز ان تھانہ جات کی روزمرہ کے اخراجات کی تفصیل موجودہ مالی سال کے بتائیں

(ج) کیا جو رقم آرپی او آفس، آرپی او ہاؤس اور پولیس گیسٹ ہاؤسز پر خرچ کی گئی ہے وہ ان کرایہ کی عمارات یا بغیر بلڈنگ کام کرنے والے تھانوں کی عمارات کی فراہمی پر خرچ ہو سکتی تھی اگر ہاں تو پھر ایسا نہ کرنے کی وجوہات کیا ہیں؟

(د) کیا حکومت اس ضلع کے تمام کرایہ یا بغیر بلڈنگ کام کرنے والے تھانہ جات کی عمارات کے لئے فنڈز فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، نہیں تو کیا وجوہات ہیں؟

(تاریخ وصولی 29 جنوری 2015 تاریخ ترسیل 19 مارچ 2015)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) آرپی او آفس ملتان اور آرپی او ہاؤس ملتان کی تزئین و آرائش کی بجائے مرمت کی مد میں سال 2013-14 کے دوران -/3,00,000 روپے خرچ کئے گئے اور سال 2014-15 کے دوران -/12,00,000 روپے موصول ہوئے جو بلڈنگ کی مرمت اور دیگر اصلاحی کاموں میں خرچ ہوئے کیونکہ ہر 2 بلڈنگز پاکستان بننے سے بھی پہلے کی تعمیر کردہ ہیں اور کافی مخدوش حالت میں ہیں۔ گیسٹ ہاؤس PM-Directive کے تحت بنوایا گیا ہے اور اس کی تعمیر محکمہ بلڈنگز نے کروائی ہے۔

(ب) ضلع ملتان میں 07 تھانہ جات (تھانہ قطب پور، نیو ملتان، سیتل ماڑی، مظفر آباد، الپہ، بی زیڈ اور شاہ رکن عالم) اور 02 چوکیاں (چوکی بلیل اور چوکی نواب پور) کرایہ کی بلڈنگ میں چل رہی ہیں اور تھانہ جات و چوکیوں کے روزمرہ اخراجات کی مد میں کوئی رقم موصول نہ ہوتی ہے۔

(ج) جو رقم آرپی او آفس، آرپی او ہاؤس کی مرمت پر خرچ کی گئی ہے وہ صرف پولیس دفاتر کے لئے مختص ہوتی ہے اور دیگر عمارات کے لئے بھی فنڈ مختص اور جاری کیے جاتے ہیں جو کہ صوبائی حکومت کے متعلقہ ہے کہ وہ کس عمارت کے لئے کتنا فنڈ مہیا کرتی ہے نیز عمارت کی مرمت کے فنڈ کے لئے الگ

اور کرایہ فنڈ کے لئے الگ Head of Accounts ہوتے ہیں جن میں ضرورت کے لحاظ سے فنڈ مہیا کیے جاتے ہیں۔

(د) مورخہ 2014-11-11 کے موقع پر ملتان ضلع کے تمام کرایہ جات و بغیر بلڈنگ کام کرنیوالے تھانہ جات و عمارات کی تعمیر نو کے لئے زمین کی تلاش کا حکم دیا جو کہ معاملہ کمشنر ملتان اور اس دفتر کے توسط سے بورڈ آف ریونیو پنجاب میں زمین کی منتقلی کے لئے پہنچ چکا ہے اور تخمینہ جات بھی سالانہ ترقیاتی پروگرام میں شامل کئے جانے کے لئے بھجوائے جا چکے ہیں۔ فنڈز کی فراہمی سالانہ ترقیاتی پروگرام میں اندراج کی صورت میں کی جائیگی۔

(تاریخ وصولی جواب 8 جولائی 2015)

ضلع فیصل آباد میں تعینات پولیس ملازمین کی نفری سے متعلقہ تفصیلات

*6028: میاں طاہر: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع فیصل آباد میں تعینات پولیس ملازمین کی عہدہ اور گریڈ وائز کتنی منظور شدہ اسامیاں ہیں، اس وقت کتنی اسامیاں خالی پڑی ہیں، تفصیل عہدہ اور گریڈ وائز بتائیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ اس ضلع کے تمام کانسٹیبلان، ہیڈ کانسٹیبلان اور دیگر ملازمین سے تھانوں اور چوکیوں کے علاوہ وی آئی پی ڈیوٹی بھی لی جاتی ہے؟

(ج) کیا حکومت اس ضلع میں منظور شدہ کانسٹیبلان، ہیڈ کانسٹیبلان اور دیگر ملازمین کی خالی اسامیوں پر جلد از جلد بھرتی یا تعیناتی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 12 فروری 2015 تاریخ ترسیل 10 اپریل 2015)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف)

منظور شدہ نفری	موجودہ نفری	کمی نفری
انسپکٹر گریڈ 16۔ 87 سب انسپکٹر گریڈ 14۔ 380	انسپکٹر۔ 65 سب انسپکٹر۔ 344	انسپکٹر۔ 22 سب انسپکٹر۔ 36

اسسٹنٹ سب انسپکٹر گریڈ9۔701 ہیڈ کانسٹیبلان گریڈ7۔889 کانسٹیبلان گریڈ5۔6266	اسسٹنٹ سب انسپکٹر۔680 ہیڈ کانسٹیبلان۔873 کانسٹیبلان۔6266	اسسٹنٹ سب انسپکٹر۔21 ہیڈ کانسٹیبلان۔16 کانسٹیبلان۔Nil

(ب) جی ہاں۔

(ج) بمطابق حکم نمبری II/65-8452/SE-III مورخہ 15۔07۔08 مجاریہ جناب IGP صاحب پنجاب لاہور ضلع ہذا میں پولیس کانسٹیبلان کی بھرتی ذیل شیڈول کے مطابق شروع ہے۔

اخبار اشتہار	مورخہ 06.07.15&08.07.15
فارم تاریخ	مورخہ 08.07.15تا25.07.15
چیکنگ فارم	مورخہ 25.07.15تا30.07.15
کلیئرنس فارم	مورخہ 31.07.15
فزیکل ٹیسٹ	مورخہ 01.08.15تا07.08.15
اعتراضات کی جانچ پڑتال	مورخہ 02.08.15تا07.08.15
تحریری ٹیسٹ	مورخہ 08.08.15
NTS کو ڈیٹا کی منتقلی	مورخہ 10.08.15

(تاریخ وصولی جواب یکم اپریل 2016)

تحصیل چوبارہ میں فور وہیل گاڑی کی فراہمی سے متعلقہ تفصیلات

*6097: سردار قیصر عباس خان مگسی: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع لیہ تحصیل چوبارہ کے ریتلے علاقہ اور تحصیل لیہ کے دریائی علاقہ میں 4 وہیل گاڑی کے بغیر سفر کرنا انتہائی دشوار ہے اور اکثر ملزمان پولیس کی اس کمزوری کا فائدہ اٹھا کر فرار ہو جاتے ہیں، کیا حکومت ان علاقوں میں پولیس کی بہتر کارکردگی اور عوام کے جان ومال کے تحفظ کو یقینی

بنانے کے لئے ضلع لیہ کو 4 وہیل ڈالا گاڑیاں دینے کا کوئی ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی وجوہات بیان فرمائی جائیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ تحصیل چوبارہ جو رقبہ کے لحاظ سے ضلع لیہ کا 2/1 ہے اس میں صرف ایک ہی تھانہ ہے جو 1878 میں قائم ہوا تھا لہذا اس کی دو چوکیاں بنائی گئی ہیں 1۔ جمال چھیری اور نمبر 2 شیر گڑھ؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان دونوں چوکیوں کے ملازمین کھلے آسمان تلے پڑے ہیں کیا حکومت وہاں پر کوئی عمارات تعمیر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 21 فروری 2015 تاریخ ترسیل 23 اپریل 2015)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) تھانہ چوبارہ کے ریکارڈ کے مطابق اس وقت 161 مجرمان اشتہاری بقایا ہے جبکہ 4X4 گاڑی کی عدم دستیابی ملزمان کی گرفتاری میں مانع نہ ہے کیونکہ کافی سارے اشتہاری ملزمان کا تعلق دوسرے اضلاع سے بھی ہے جو کہ اپنا گھر باہر چھوڑ چکے ہیں ایسی گاڑیاں جناب انسپکٹر جنرل آف پولیس پنجاب لاہور کی طرف سے مہیا کی جاتی ہیں تاہم 4x4 گاڑیوں کی تھانہ چوبارہ میں ضرورت ہے کئی ایسے دشوار گزار علاقے ہیں جہاں عام 4x4 پک اپ سفر کے قابل نہ ہیں ان گاڑیوں کے حصول پر پنجاب پولیس کی کارکردگی بہتر ہو گی اور مشکلات کم ہوں گی۔

(ب) تھانہ کی نئی بلڈنگ زیر تعمیر ہے جبکہ تین پولیس پوسٹوں کے قیام کا کیس جناب انسپکٹر جنرل آف پولیس پنجاب کو بھجوایا گیا ہے ان میں سے ایک پوسٹ ہیڈ ویرٹری منظوری ہو چکی ہے جبکہ دوسری چوکیوں کی منظوری ابھی تک نہیں ہو سکی۔

(ج) پولیس پوسٹ ہیڈ ویرٹری کی تعمیر ڈیپارٹمنٹ فنڈز دستیاب ہونے کی صورت میں کرے گا جبکہ اس علاقے میں پنجاب ہائی وے پٹرول کی تین پوسٹیں (کپوری، نواں کوٹ اور رفیق آباد) کام کر رہی ہیں جو کہ راہگیروں اور علاقے کے لوگوں کو تحفظ فراہم کر رہی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 21 دسمبر 2015)

ٹوبہ ٹیک سنگھ میں قائم سول ڈیفنس کے مراکز سے متعلقہ تفصیل

*6129: جناب امجد علی جاوید: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں سول ڈیفنس کے کل کتنے مراکز ہیں اور ان میں کل کتنی اسامیاں ہیں، نام، عہدہ اور گریڈ مکمل تفصیل فراہم کریں؟

(ب) کیا کسی بھی ناگہانی صورتحال سے نمٹنے کے لئے سول ڈیفنس مراکز ٹوبہ ٹیک سنگھ میں آلات اور گاڑیاں موجود ہیں، ان کی تفصیلات فراہم کریں؟

(ج) کیا ان مراکز میں موجود سہولیات ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لئے کافی ہیں اگر نہیں تو محکمہ ان کو درکار سہولیات و آلات فراہم کرنے کا ارادہ رکھتا ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 25 فروری 2015 تاریخ ترسیل 14 جولائی 2015)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) ٹوبہ ٹیک سنگھ میں سول ڈیفنس کا ایک ہی ضلعی دفتر قائم ہے کل اسامیوں کی تعداد نام، عہدہ اور گریڈ درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام عہدہ	گریڈ	کل اسامیاں
1	ڈسٹرکٹ آفیسر سول ڈیفنس	16	01
2	بم ڈسپوزل کمانڈر	15	01
3	چیف انسٹرکٹر	14	01
4	اسسٹنٹ	14	01
5	بم ڈسپوزل ٹیکنیشن	12	01
6	سنیئر کلرک	09	01
7	انسٹرکٹر گریڈ II	08	02
8	جونیئر کلرک	07	01
9	ڈرائیور	04	01

10	نائب قاصد	01	01
11	چوکیدار	01	01
12	سینٹری ورکر	01	01
	کل	میزان	13

(ب) کسی ناگہانی صورتحال سے نمٹنے کے لئے ضلعی دفتر سول ڈیفنس ٹوبہ ٹیک سنگھ میں آلات اور بم ڈسپوزل کا جو سامان موجود ہے تفصیلAnnex-Aایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ڈی سی او ٹوبہ ٹیک سنگھ نے ڈسٹرکٹ آفیسر پلاننگ کو ہدایت کی کہ وہ بم ڈسپوزل آلات اور گاڑی خرید کرنے کیلئے ضروری اقدامات کریں اور فوری طور پر بجٹ مختص کرنے کی ہدایت کی ہے۔ فنڈز فراہم ہوتے ہی آلات مہیا کرنے کیلئے ضروری اقدامات کئے جائیں گے۔

(تاریخ وصولی جواب 21اگست 2015)

ضلع ننکانہ صاحب: ڈکیتی وراہزنی کے درج مقدمات سے متعلقہ تفصیل

*6474: جناب فیضان خالد ورک: کیا وزیراعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) ضلع ننکانہ صاحب میں یکم جنوری 2013 سے اب تک ڈکیتی اور راہزنی کی کتنی وارداتیں کس کس تھانہ کی حدود میں درج ہوئی ہیں؟

(ب) ان وارداتوں میں کتنے بے گناہ افراد قتل ہوئے ہیں؟

(ج) مذکورہ بالا وارداتوں میں کتنی رقم اور دیگر کون کون سا سامان لوٹا گیا ہے، مکمل تفصیل فراہم کریں؟

(د) درج بالا مقدمہ جات میں کتنے ملزم گرفتار ہوئے اور کتنے مفرور ہیں، مفرور ملزمان کے نام اور پتہ جات بتائیں؟

(تاریخ وصولی یکم اپریل 2015 تاریخ ترسیل 24 جون 2015)

جواب

وزیراعلیٰ

(الف) یکم جنوری 2013 سے اب تک ضلع ننکانہ صاحب کے تھانہ جات میں ڈکیتی وراہزنی کے متعلق درج ہونے والے مقدمات کی تفصیل ذیل ہے۔

(i)تھانہ سٹی ننکانہ 24 (II)تھانہ صدر ننکانہ 93

(iii)تھانہ واربرٹن 70 (iv)تھانہ بڑاگھر 86

(v)تھانہ سیدوالہ 57 (vi)تھانہ مانگٹانوالہ 82

(vii)تھانہ فیض آباد 53 (viii)تھانہ سٹی سانگلہ 26

(ix)تھانہ صدر سانگلہ 68 (x)تھانہ سٹی شاہکوٹ 71

(xi)تھانہ صدر شاہکوٹ 77

(ب)ڈکیتی وراہزنی کے مندرجہ بالا مقدمات میں کل 04افراد قتل ہوئے۔

(ج)مذکورہ بالاوارداتوں میں نقدی وزیورات، موبائل کل مالیتی 258397157روپے لوٹا گیا۔

(د)درج بالا مقدمات میں کل 992ملزمان گرفتار ہوچکے ہیں ڈکیتی کے کل 49ملزمان جبکہ راہزنی کے کل 34ملزمان مفرور ہیں جن کی گرفتاری کے لئے کوشش جاری ہے مفرور ملزمان کے نام وپتہ جات کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 19اگست 2015)

ضلع ننکانہ صاحب: تھانہ جات میں سٹاف سے متعلقہ تفصیلات

*6475:جناب فیضان خالد ورک:کیاوزیراعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف)کیاضلع ننکانہ صاحب کے تھانہ جات میں سٹاف انکی Strength کے مطابق ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات بیان فرمائیں؟

(ب)کیاحکومت مذکورہ سٹاف ان کی Strength کے مطابق فوری پوراکرنے کاارادہ رکھتی ہے؟

(ج)کیایہ بھی درست ہے کہ ان تھانہ جات میں سٹاف کی کمی کی وجہ سے جرائم کی شرح میں روز بروز اضافہ ہورہاہے؟

(تاریخ وصولی یکم اپریل 2015تاریخ ترسیل 24جون 2015)

جواب

وزیراعلیٰ

(الف) ضلع ننکانہ صاحب میں سٹاف منظوری (Sanctioned Strength) کے مطابق نہ ہے چونکہ ضلع ہذا میں اس وقت 190 کانسٹیبلان کی کمی ہے اس کمی کی وجہ سے تھانہ جات میں سٹاف ان کی Strength کے مطابق نہ ہے۔اس کمی کو پورا کرنے کے لئے ضلع ننکانہ صاحب میں بمطابق احکامات مجاریہ منجانب آئی جی پنجاب بھرتی کا عمل شروع ہو چکا ہے۔ جس میں امیدواران کی جانب سے درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 4اگست تک فارم وصول کئے جا چکے ہیں اور بھرتی کا باقی عمل بھی مقرر کردہ تاریخوں کے مطابق عمل میں لایا جائے گا۔

(ب) متعلقہ ضلع ہذا نہ ہے بلکہ متعلقہ حکومت پنجاب ہے کیونکہ کسی بھی ضلع میں پولیس کی نفری کا تعین گورنمنٹ آف دی پنجاب کرتی ہے اور ہر مالی سال میں اس کی منظوری دیتی ہے جس کو بعد میں آئی جی پنجاب متعلقہ اضلاع کو تحریری طور پر مطلع کر دیتا ہے۔

(ج) آبادی کے تناسب سے تھانہ جات میں سٹاف کی کمی ہے البتہ موجودہ وسائل کو بروئے کار لاتے ہوئے جرائم کی شرح کو کنٹرول کیا جارہا ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 21 ستمبر 2015)</u>

<u>بہاولنگر میں تھانہ کی بلڈنگز سے متعلقہ تفصیلات</u>

*6511: جناب محمد نعیم انور: <u>کیا وزیراعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-</u>

(الف) ضلع بہاولنگر کے کتنے تھانہ جات اور چوکیاں ہیں جن کی اپنی عمارات نہ ہیں اور کتنے تھانہ جات اور چوکیاں جو کرایہ کی بلڈنگ میں کام کر رہے ہیں ان کے نام بتائیں؟

(ب) ضلع بہاولنگر کے کتنے تھانہ جات اور چوکیاں ہیں جن کی عمارتیں انتہائی خستہ حالت میں ہیں اور انہیں نئی بلڈنگز کی ضرورت ہے ان کے نام بتائیں؟

(ج) ضلع بہاولنگر میں پولیس کے پاس کل کتنی گاڑیاں اور موٹر سائیکل ہیں ان میں کتنے خراب حالت میں ہیں؟

(د) کیاحکومت ضلع بہاولنگر میں بوسیدہ تھانوں کی بلڈنگز کی تعمیر اور گاڑیوں اور موٹر سائیکلز کی تعداد میں اضافہ کاارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 07اپریل 2015تاریخ ترسیل یکم جولائی 2015)

جواب

وزیراعلیٰ

(الف) ضلع بہاولنگر میں تھانہ صدر ہارون آباد کی اپنی عمارت نہ ہے اور وہ تھانہ سٹی ہارون آباد کی بارک میں کام کر رہا ہے چوکی چک دادو کی بھی عمارت نہ ہے اور وہ اپنی مدد آپ کے تحت تعمیر کردہ عمارت میں کام کر رہی ہے۔ مزید یہ کہ ضلع ہذا میں کوئی تھانہ یا چوکی ایسی نہیں ہے جو کرایہ کی بلڈنگ میں کام کر رہا ہے۔

(ب) ضلع ہذا میں تھانہ منڈی صادق گنج، تھانہ منچن آباد، تھانہ سٹی "اے" ڈویژن بہاولنگر، تھانہ سٹی چشتیاں، تھانہ فورٹ عباس، تھانہ سٹی ہارون آباد کی عمارتیں خستہ حالت میں ہیں۔

(ج) ضلع ہذا کے پاس 93 گاڑیاں اور 94 موٹر سائیکل ہیں جن میں سے صرف ایک گاڑی خراب حالت میں ہے۔

(د) حکومت پنجاب نے سال 16-2015 کے بجٹ میں بلڈنگز کی تعمیر اور مرمت کی مد میں پولیس کو فنڈز مختص کر دیئے ہیں جونہی محکمہ خزانہ فنڈز جاری کر دے گا بلڈنگز کی تعمیر اور مرمت کا کام شروع کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 27اکتوبر 2015)

لاہور | رائے ممتاز حسین بابر
مورخہ 2اپریل 2016 | سیکرٹری

بروز پیر 4۔اپریل 2016 محکمہ داخلہ کے سوالات و جوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	جناب احسن ریاض فتیانہ	2681۔2821۔2822۔4152
2	محترمہ عائشہ جاوید	1177۔1178
3	ڈاکٹر نوشین حامد	1754۔1756
4	ڈاکٹر سید وسیم اختر	2604
5	محترمہ نگہت شیخ	2618
6	میاں طاہر	3126۔6028
7	جناب احمد علی خان دریشک	3431۔3432
8	میاں طارق محمود	3738
9	الحاج محمد الیاس چنیوٹی	3954۔5332
10	چودھری اشرف علی انصاری	4185۔4186
11	چودھری عامر سلطان چیمہ	4270
12	محترمہ حنا پرویز بٹ	5160۔5161
13	جناب امجد علی جاوید	5657۔6129
14	ڈاکٹر عالیہ آفتاب	5659۔5664
15	جناب احمد شاہ کھگہ	5822
16	ملک محمد علی کھوکھر	5884
17	سردار قیصر عباس خان مگسی	6097
18	جناب فیضان خالد ورک	6474۔6475
19	جناب محمد نعیم انور	6511